| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

کیااس دنیامیں بریلویوں کےعلاوہ بھی کوئی مسلمان ہے؟؟؟

بریلوی کفر کےفتووں کی ہول سیل مارکیٹ

قائداعظم کفریات بکا کرتے ہیں

مسٹر جینا ان کا قائداعظم ہے اگر صرف انہی دوکفروں پر اکتفاء کرتا تو قائداعظم کی خصوصیت ہی کیا رہتی لہذا وہ اپنی سپیچوں اپنے لیکچروں میں نئے نئے کفریات قطعیہ بکتار ہتا ہے

(تجانب اہلسنہ ص ۱۱۹)

قائداعظم کافرومرتد تھے

بحکم شریعت مسٹر جینا اپنے ان عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بناء پر قطعا مرتد اور خارج از اسلام ہے اور جو شخص ان کے ان کفروں پر مطلع ہونے کے بعد اس کو مسلمان جانے یا اسے کافر نہ مانے یا اس کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا اس کو کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافرو مرتد شر اللئام اقر بےتو بہ مرا تو مستحق لعنت عزیز العلام ہے۔

(تجانب اہلسنہ ،ص ۱۲۲)

بریلوی مذہب مین ڈاکٹر محمد اقبال صاحب ملحدودہرئے تھے

فلسفی نیچریت ڈاکٹر اقبال نے اپنی فارسی وار دونظموں میں دہریت اور الحاد کا زبردست پروپگنڈہ کیا ہے۔کہیں اللہ عزوجل پر اعتراضات کی بھرمار ہے۔کہیں علمائے شریعت و آئمہ طریقت پر حملوں کی بوچھار ہے۔کہیں سیدنا جبریل امین وسیدنا موسیٰ کلیم وسیدنا عیسیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تنقیصوں،توہینوں کا انبار ہے، کہیں شریعت محمدیہ علی صاحبہاوآلہ الصلاۃ والتحیتہ واحکام مزہبیہ و عقاید اسلامیہ پر تمسخرواستہزاوانکار ہے، کہیں اپنی زندیقیت و بیدینی کافخرومباہات کے ساتھ کھلا ہوا اقرار ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۳۴، ۳۳۵)

بریلویوں کے نزدیک ڈاکٹر محمد اقبال نے دوسرا اسلام گھڑ لیا ئے

ڈاکٹر صاحب ایسے عقائد رکھتے ہوئے کیسے مسلمان ہیں۔ڈاکٹر صاحب کے اسلام کی حقیقت ہماری سمجھ میں نہیں آتی۔اگر ان اعتقادات کے باوجود بھی ڈاکٹر صاحب مسلمان ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے کوئی اور اسلام گھڑ لیا ہے اور وہ اپنے اسی گھڑے ہوئے اسلام کی بنا

پر مسلمان ہیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۴۵)

مسلمان اہل سنت خود ہی انصاف کرلیں کہ ڈاکٹر صاحب کے مذہب کو سچے دین اسلام کے ساتھ کیا تعلق ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۴۱)

بریلویوں کے نزدیک ڈاکٹر محمد اقبال دہریے و بے دین تھے۔

اور زمانہ کے مشہور شاعر ڈاکٹر اقبال بہت نمایاں ہستی رکھتے تھے۔ان کی صلحکلیت اپنی حد سے گزر کر شدید نیچریت و دہریت تک پہنچی ہوئی ہے۔انہوں نے اپنے مضامین نظم ونثر کے زریعے سے نیچریت کا زبردست پرچار کیا۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۸۹)

اقبال زندیق ہوگیا؟

ڈاکٹر صاحب کے فلسفہ کی حقیقت صوفی و ملا پر پھبتیاں اڑانا اللہ عزوجل کو کھری کھری بے نقط سنانا حورفردوس وتصور جنت کے معانی ضروریہ دینیہ سے انکار کرنا، یورپ کی لیڈیاں یورپین طرز کی کوٹھیاں ان کی مراد بتانا ابلیس کی عظمت کے گیت گانا غرض کھل کر زندیق ہوجانا ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۴۳)

بریلویوں کے نزدیک ڈاکٹر محمد اقبال کی زبان پر شیطان بولتا تھا

ڈاکٹر صاحب کی زبان پر ابلیس بول رہا ہے اور جو کچھ وہ کہتے ہیں ابلیس کی ترجمانی ہوتی ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۴۰)

حضرت علامہ شبلی نعمانی کی تکفیر

صلحکلی کوئی مستقل مذہب نہیں بلکہ ہر اس شخص کو کہتے ہین جو بد مذہبوں بے دینوں پر رد وطرد سے اپنی ناراضگی ظاہر کرے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۷۵)

اس ناپاک ترین فرقہ صلحکلیہ کے افراد ہر طبقے مین ہیں اور ہر ایک طبقے مین علیحدہ علیحدہ مختلف طریقوں سے صلحکلیت ملعون کا پرچار کرتے ہیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۷۸)

اوران صلحکلی نیچری لیڈرون کامقصد سیاست کے پردے مین بے دینی اور دہریت پھیلانا ہے۔ان صلحکلی لیڈرون میں اعظم گڑھ کے مولوی شبلی بہت نمایاں ہستی رکھتے ہیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۸۹)

فرقہ صلحکلیہ اوراس کے لیڈر کافر ہیں

صلحکلیہ نابکار جواللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کھلی توہین وصریح تکذیبیں کرنے والوں کے کفروارتداد کو چھپانے ان کی تکفیر شرعی کوغلط وباطل ٹھرانے کے لیے اپنی صلحکلیت بھگارتے ہیں۔یہ سب بحکم شریعت مطہرہ کفارمرتدین ہیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۴۵۳)

ان بےایمان صلحکلیوں کاملعون فریب ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۸۱)

شبلی کی دوسری وجہ تکفیر

شبلی اعظم گڑھی کی نیچریت ودہریت اس کی کتابوں سیرۃ النبی والفاروق وسیرۃ النعمان میں اپنے زندیقی کرشموں کی بہاروالحادی جوبنوں کی روبہادکھارہی ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفہ ۲۸۹)

شبلی اعظم گڑھی نے ایک مثنوی صبح امید لکھی جونیچروں کے دارالمصنفین نے شائع کی۔ (تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۸۹)

پھر چل کرمرتد اکفرپیرنیچر (سرسیداحمد خان) کی منقبت میں قصیدہ خوانی کی ہے۔حتی کہ اسے راہدایت کاخضر بناڈالا۔پھرنواب محسن الملک ونواب وقارالملک واشرف علی کی تحریری وتقریری تبلیغ نیچریت کی تعریف وتوصیف کرکے صاف کہ دیا۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۳)

پھرآگے چل کرپیرنیچر (سرسیداحمد خان) کے قائم کردہ کالج (مسلم یونیورسٹی علی گڑھ) کی ثناخوانی مین چنداشعارہیں۔یہاں تک کہ اس کو قوم اسلام کاپشت وپناہ اوراپنی آرزؤوں کا کعبہ بھی کہ ڈالا۔پھرسرسید کے عقاہد کفریہ قطعیہ یقینیہ پرحضرات علمائے اہل سنت دامت برکاتہم نے جوفتاوی شرعیہ دیے تھے بلکہ ان فتاوی شرعیہ کوباطل اورپیرنیچر کے عقاہد کفریہ ملعونہ کوحق بھی کہہ دیا۔پھرکالج نیچریت کے قائم ہونے کو قوم کے دن پھرنا کہا۔آخر میں اس مرکزنیچریت مفبع دہریت کے قیام وبقا کی دعاکرکے پھربلدیا۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۴)

شبلی اعظم گڑھی کے ان اشعارکاکفریقینی وارتدادقطعی ہونامہرنیم روزوماہ نیم ماہ سے بھی بڑھ کرواضح روشن ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۵)

کیا کسی سنی مسلمان اپنے دین ومذہب کی رو سے ان کلمات ملعونہ کے قائل (علامہ شبلی نعمانی) کے قطعی یقینی کافر ومرتد ہونے میں کچھ شک و شبہ کرسکتا ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۶)

مولانا الطاف حسین حالی کی تکفیر

پہلی وجہ تکفیر

ان صلحکلی لیڈرون میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔الطاف حسین حالی بہت نمایاں ہستی رکھتے ہیں۔(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۸۹)

الطاف حسین حالی نے ایک مسدس لکھا جس کا نام مدوجزر اسلام رکھا ہے۔نیچری لیڈروں و صلحکلی واعظوں نے اس کی اشاعت میں ایڑی چوٹی کے زور لگا دئے اس نے اپنے مسدس کے صفحہ ۳۴ پر اپنے نیچری شاعر بن جانے کا سبب ان لفظوں میں لکھا ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۷)

شبلی وحالی دونوں کے اقوال سے اتنا ضرور ثابت ہوگیا کہ ان دونوں کو گمراہ و بے دین بنانے والی، ان دونوں کے دین وایمان کو مٹانے والی وہی سرسید احمد خان کی علی علی گڑھی کی کافرانہ وساحرانہ نگاہ تھی۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۸)

یہ کفریات ملعونہ تو وہی ہیں جو امام الوہابیہ اسماعیل دہلوی نے اپنی ناپاک کتاب تقویۃ الایمان میں لکھے۔(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۸)

تو اس بے دین قائل (حالی کو) کافر ومرتد ماننا پڑے گا۔(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۰۲)

حالی امام الوہابیہ کی شاگردی مین ان سب کفروں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افترا کردیا۔(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۹۹)

اس کفر ملعون میں حالی وشرقی دونوں متحد ومشترک ہیں۔(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۲۴)

مسٹر حالی کے اس مسدس میں بیسیوں کفریات کے انبار ہیں اور ہزاروں ضلالت کے طومار۔(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۳۴)

بہر حال حالی وشبلی کا محض خدمت خلق واحسان الی الخلق کے حیلہ ملذو بہ بہانہ کاذبہ پر تمام مسلمانون کو قطعا کافر و بے دین بنانا ۔۔۔۔۔۔قطعی کفر وارتداد ہے اور یقینی زندقہ والحاد۔(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۲۲)

بریلویوں کے نزدیک خواجہ حسن نظامی کافر ومرتد ہے جو اسے کافر نہ سمجھے وہ بھی کافر ہے

خواجگی کے دعویدار، کفر کی تبلیغ کے ٹھیکیدار، اسلام کی مخالفت کے علمبردار کرشن کنہیا کے امتی مسٹر جٹادہاری خواجہ حسن نظامی دہلوی۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۱۳۹)

مسلمانو! کیا اب بھی حسن نظامی کے کافر، مرتد، منافق، ملحد، زندیق، بے دین ہونے مین کچھ شک رہ سکتا ہے۔

(تجانب اہل السنتہ صفحہ ۱۴۶)

اور اسی کتاب تجانب اہل السنتہ کے صفحہ نمبر ۱۲۵۔۱۳۵۔۱۳۸۱۳۷۔۱۴۸ میں خواجہ حسن نظامی پر کفر وارتداد، بے دینی و بے ایمانی کی سخت بارش کی گی ہے۔

زندگی کے تمام شعبوں والے کافر ہیں

ایک جگہ اس یہودی مفتی نے زندگی کے تمام شعبون سے تعلق رکھنے والوں کو کافر کہا ہے۔یعنی پنجابی۔کموہا۔عباسی۔مسلم۔کھتری۔میمن۔جولا ہے۔پٹھان۔سبزی فروش۔قصاب۔درزی۔کپڑا دھننے والے۔ان گیارہ طبقون سے متعلق تمام افراد کو کافر کہا ہے۔

(تجانب اہل السنتہ صفحہ ۹۱)

سب دنیا کافر مگر بریلوی نہیں؟

ہندوستان مین جس قدر مسلمان کہلانے والے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔سنی (یعنی بزعم خویش بریلوی) مسلمانوں کے علاوہ یہ تمام مدعیان اسلام بحکم شریعت مطہرہ کفارومرتدین لہام ہیں۔

(تجانب اہل السنتہ صفحہ ۱۱۲)

دیکھا کیسی دلیری سے سب کو کافر کہہ دیا اور پھر پتہ نہیں وہ کونسی شریعت ہے اور ساتھ مطہرہ بھی۔جواتنی ناپاک ہے کہ بریلویوں کے علاوہ ہندوستان اور تمام دنیا کے مسلمانون کو مسلمان ہی نہیں سمجھتی۔ایسی شریعت کس احمق کی ہوسکتی ہے۔یہ زبان تو مرزا غلام احمد کی زبان ہے جو اپنے نہ ماننے والوں کو سور اور اولا دزانیہ سے یاد کرتا ہے۔دراصل سرکاردو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے باغی پر خداوند کریم کی جانب سے لعنت برستی اور کفر کی مار پڑتی ہے۔اس لئے اس کے توشے دان مین سوائے لعنت اور کفر کے کچھ ہوتا ہی نہیں جسے وہ خرچ کرے۔یہ بچارے جو کشکول لے کر بیٹھے ہیں اس میں اس کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ کافر ہیں۔اس میں سے اپنے لئے کچھ نکال کر جب دیکھتے ہیں کہ تو کفر ہے تو اس کو اپنے وجود سے دور کرنے کے لئے کبھی کسی کے سر پر مارتے ہیں اور کبھی کسی کے پیچھے لے کر دوڑتے ہیں اور جب واپس آ کر پھر کشکول نکالتے ہیں تو وہی کفر کا کفر سامنے نظر آتا ہے۔یہ بریلوی مذہب کی حقیقت ہے جو کھل کر سامنے آ گئی۔

غیر مقلدین و دیوبندی بھی کافر

امام وہابیہ کا۔۔۔۔۔۔۔۔اس سے بڑھ کر نجس اور گندا کفر کون سا متصور ہوسکتا ہے۔جو لوگ وہابیہ ہوں یا غیر مقلدین ایسے کفریات صریحہ کے معتقد ہیں۔وہ سب بحکم شریعت کافر مرتد ہیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۵)

ہمارے زمانہ کے وہابیہ غیر مقلدین بھی عموماً تقویۃ الایمان کی جملہ عبارات کثیرہ ملعونہ کو اُن کے مفاہیم صریحہ کفریہ پر حق و صحیح مانتے ہیں لہٰذا بحکمِ شریعت مطہرہ ان پر بھی بعینہٖ وہ حکم شرعی (کفر وارتداد کا) ہے جو دیوبندیہ مرتدین پر ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۱۱)

مجلس احرار اسلام کے ارکان اور امام الہند حضرت مولانا ابوالکلام آزادؒ۔ شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ۔ مفتی اعظمِ ہند مولانا کفایت اللہ دہلویؒ۔ عبدالغفار خان پشاوری۔ امام اہل سنت مولانا عبدالشکور لکھنویؒ۔ حضرت مولانا احمد سعید دہلویؒ کی پُرزور تکفیر

(تجانب اہلسنۃ ص ۱۶۰)

بہر حال جو شخص احراریوں کے ان ناپاک اقوالِ ملعونہ پر مطلع ہونے کے بعد بھی ان کے قائلین کے قطعی یقینی کافر و مرتد ہونے مین شک رکھے یا ان کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بحکم شریعت قطعاً یقیناً کافر مرتد ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۱۷۷)

امام الوہابیہ اسماعیل دہلوی کی عبارت کفر سے جو ناپاک مطلب کھلم کھلا ظاہر ہے جس کا مرتد ابوالکلام آزاد نے قطعاً یقیناً کافر مرتد ہے اور بے توبہ مرا تو ابدی ہالک و خاسر ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۱۷۶)

بریلوی کفر کی مشین گن کی اندھا دھند گولہ باری

وہابیہ و دیوبندیہ و قادیانیہ و روافض و نیاچیرہ و خاکساریہ و چکڑالویہ و احراریہ و جٹادھاریہ و آغاخانیہ و بابیہ و بہابیہ و وہابیہ غیر مقلدین و وہابیہ نجدیہ و لیگیہ غالیہ و صلحکلیہ غالیہ اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنا پر بحکم شریعت قطعاً یقیناً اسلام سے خارج اور کفار و مرتدین جو مدعی اسلام ان میں سے کس کے قطعی یقینی اطلاع رکھتے ہوئے بھی اس کو مسلمان کہے یا اس کو کافر و مرتد ہونے میں شک رکھے یا اس کو کافر و مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافر و مرتد ہے اور بے توبہ مرا تو مستحق نار ابد۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۵۳)

یہ بازاری زبان؟

اس کا مطلب تو یہ ہے کہ تمہارے دھرم میں جورو اور ماں دونوں ایک تمہارا باپ اور بیٹا دونوں ایک گوبر اور حلوہ دونوں ایک پاخانہ اور فیرینی دونوں ایک تمہارا منہ اور پاخانہ کی جگہ دونوں ایک تمہاری بہنوں، بیٹیوں کے سب اعضاء اور غیر مردوں کے بدن دونوں ایک حلال وحرام دونون ایک زنا اور نکاح دونوں ایک اپنی بیوی کے حقوق زوجیت ادا کرنا اور کسی مرد سے منہ کالا کرنا ایک۔۔۔۔۔۔۔۔تو اس پر کھلم کھلا عمل پیرا ہونے سے کیوں انکار ہے۔ کسی میدان، کسی تاریخ، کسی وقت کا اشتہار دے کر مجمع عام میں اس ابلیسی چمر توحید کے تماشے دکھاو، حلوے کے بدلے پاخانے کھاو، شربت کے بدلے پیشاب نوش فرماو، اپنی مان، بہن، بیٹی، جورو کے ماتھوں پر جلی قلم سے

الوقف فی سبیل الشیطان

کا سائن بورڈ لکھوا کر بر سر میدان پھراو۔ خود بھی اپنی پشت پر موٹے موٹے حروف میں

وقف فی سبیل ابلیس

کا بلا لگوا کر سارے میدان کا چکر لگاو اور امت لیگیہ کے سیاسی پیغمبر مسٹر (محمد علی) جناح نے بھی اپنے لیگی امتیوں کو حکم دیا ہے کہ عوام کی بے حد دلچسپی کے لئے اپنی عورتوں کو میدان میں لائیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۴۲۸)

کفری مشین کی مزید گولہ باری

اور نذیر حسین دہلوی ومحمد نذیر دہلوی وامیر احمد سہوانی وبشیر حسن قنوجی۔۔۔۔۔۔۔۔الجملہ بابی بعید ونیچری پلید و بہائی عنید ومرزا طرید ودیوبندی خواتمی مرید وہابی شش امثالی شرید یہ چھون فرن فرقے۔۔۔۔۔۔بحکم شریعت مطہرہ قطعاً یقیناً کافر مرتد مستحق عذاب شدید ولعنت ربِ وحید۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۱۹)

جولوگ وہابیہ ہوں یا غیر مقلدین ایسے کفریاتِ صریحہ کے معتقد ہیں وہ سب بحکم شریعت کافر و مرتد ہیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۵)

اس ناپاک عبارت میں مرتد ثناء اللہ امرتسری سرغنہ غیر مقلدین نے کھلے لفظوں میں بک دیا۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۲۴۷)

دارالعلوم ندوۃ العلما (لکھنو) کے ارکان وممران کی تکفیر

اگر وہ ندوہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے ان حرکات وکلمات، کفر وضلال کو معاذ اللہ حق وصحیح مانتے ہیں تو جو کفر کو حق مانے وہ خود کافر ہے۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۴۱۱)

۱۳۱۲ میں طائفہ ندوۃ نے اپنا سر نکالا اور ان آیات مبارکہ واحادیث کریمہ کو تحریف معنوی کرکے بد دینوں، بے دینوں کے ساتھ دوستی و مواخات واالاتحاد وموالات پر ڈھالا۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۳۶۵)

وصلحکلیہ غالیہ اپنے عقائد کفریہ، قطعیہ، یقینیہ کی بنا پر بحکم شریعت قطعاً یقیناً اسلام سے خارج اور کفار مرتدین ہیں۔

(تجانب اہل السنۃ صفحہ ۴۵۳)

بریلوی سے صرف ایک سوال برعظیم کے اس مسلک، فرقہ کا نام بتائیں جو بریلوی نہ ہو اور آپ کے نزدیک پھر بھی مسلمان ہو

www.RazaKhaniMazhab.com

www.HaqqForum.com

جماعت مبارکہ اہلسنت پیلی بھیت نے اپنے صرف سے شائع کیا

بحمد اللہ تبارک و تعالیٰ

یہ مبارک فتویٰ [illegible] مسلمان کہلانے والوں میں جو [illegible] وہابیت، دیوبندیت، رافضیت [illegible] وغیرہا کفری بیماریوں میں مبتلا ہوگئے ہیں [illegible] شفا [illegible] بفضلہ تعالیٰ [illegible]

بعون حبیبہ صلے المولیٰ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم بچانے والا

مسمّٰی بنام تاریخی شعر سال تصنیف

تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

ملقب بلقب تاریخی شعر سال تکمیل

اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

تصنیف لطیف ناصر سنیت کاسر لا مذہبیت فاضل نوجوان مولٰنا مولوی ابو الطاہر محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی قاسمی داناپوری ادام المولیٰ فیضہم المعنوی والصوری فاضل مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور

حسب فرمائش

اہلسنت جام جودھپور کاٹھیاواڑ

اہلسنت محلہ جھوارے خاں پیلی بھیت

شائع ہوا

[illegible] پریس بریلی

۱۳[illegible]ھ

قیمت (۸عہ)

قائد اعظم رافضی خوجہ ۹ کافر مرتد ہے۔

119

کے مطالعے سے اون کا گمراہ بدمذہب ہونا واضح و روشن ہو مسٹر محمد علی جینا
لیگ اپنا قائد اعظم اور قائد ملت اسلامیہ کہتی ہے وہ مذہباً اثنا عشری رافضی خوجہ
ملاحظہ ہو لیگی اخبار الامان دہلی ۱۳ مئی ۱۹۳۹ء میں سر محمد یعقوب کا بیان) بحکم
شریعت مسٹر جینا کے کافر مرتد ہونے کے لیے اوسکا اثنا عشری رافضی ہونا ہی بس ہے،
جب وہ اثنا عشری رافضی ہے تو ائمہ اہلبیت کو انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام سے
افضل اور قرآن کو ناقص ماننا اوسکے بھی مذہبی عقیدوں میں داخل ہوا۔ اگر کوئی لیگی
مسلمانوں کو یوں دھوکے دے کہ مسٹر جینا کے وہ عقیدے نہیں جو اثنا عشری رافضیوں
کے مجتہدین نے اپنے ناپاک فتووں میں لکھے ہیں تو جبتک خود مسٹر جینا کے دستخط
سے یہ مضمون شائع نہ ہو کہ اوسکے وہ عقیدے نہیں اور وہ اون مجتہدوں اور اونکے
عقیدہ تمام اثنا عشری روافض کو بحکم شریعت کافر مرتد جانتا اور مانتا ہے اوسوقت
تک لیگیوں کا یہ فریب محض مدعی سست گواہ چست کا نمونہ اور شرعاً باطل و
مردود ہوگا۔ مگر مسٹر جینا نے محض اونہیں دو کفروں پر بس نہیں کی کہ وہ تو عموماً تمام
اثنا عشری رافضیوں کے عقیدے ہیں اور مسٹر جینا اونکا قائد اعظم ہے اگر صرف انہیں
کفروں پر اکتفا کرتا تو قائد اعظم کی خصوصیت ہی کیا رہتی لہذا وہ اپنی اسپیچوں
اور پیغاموں میں نئے نئے کفریات قطعیہ بکتا رہتا ہے بطور نمونہ مشتے از خروارے
ملاحظہ ہو عید الفطر ۱۳۵۸ھ کے دن مسٹر جینا نے مسلمانان ہند کے نام ایک پیغام
براڈکاسٹ کیا جو لیگی اخباروں میں نہایت طمطراق کے ساتھ شائع کیا گیا
اوس میں کہتا ہے قرآن پاک میں انسان کو خلیفۃ اللہ کہا گیا اگر انسان کے متعلق
اس بیان کو کوئی اہمیت ہے تو اس بنا پر ہمارے اوپر قرآن پاک کی پیروی
کا یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ دوسرے کے ساتھ وہ سلوک کریں جو اللہ تعالیٰ نے
انسان کے ساتھ کیا ہے۔ وسیع ترین مفہوم کے لحاظ سے یہ فرض محبت اور
رواداری کا فرض ہے اور یقین مانیے یہ فرض کوئی سطحی فرض نہیں ہے بلکہ ایک اخلاقی
فرض ہے، کہ اللہ تعالے کی مخلوق کے ساتھ وہ چاہے جس ملت سے تعلق رکھتے

۱

غلط و باطل ہے اور بیدینی اور لامذہبی صحیح و درست ہے والعیاذ باللہ تعالےٰ۔
آہ! کیا ستم شعاری ہے کہ دہریت پر اسلام کا پردہ ڈال کر اوسکی اشاعت کی جارہی ہے
اُف! کیسی جفاکاری ہے کہ تعلیمات اسلام کے شہد میں الحاد و بیدینی کا زہر ملا کر
مسلمانوں کے قلوب میں پیوست کیا جارہا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
بحکم شریعت مطہرہ حسن نظامی اپنے ان عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنا پر قطعاً مرتد اور خارج از اسلام
ہے اور جو شخص اوسکے ان کفروں پر مطلع ہونے کے بعد اوسکو مسلمان جانے یا اوسے
کافر نہ مانے یا اوسکے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا اوسکو کافر کہنے میں توقف کرے وہ
بھی کافر مرتد شر الانام اور بے توبہ مرا تو مستحق لعنت عزیز علام۔ والعیاذ باللہ الملک العلام

جواب سوال نہم

حسن نظامی نے اپنے ایک ناپاک رسالے
میں جس کا نام اوس نے مرشد کو سجدہ تعظیم رکھا برخلاف اجماع امت مرید کے لیے
پیر کو سجدہ تعظیمی کرنا جائز و حلال ٹھہرایا جس کا ردّ قاہر حضور پُر نور امام اہلسنت مجدد
اعظم فاضل بریلوی سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی کتاب مبارک مسمّٰی
بنام تاریخی الزبدۃ الزکیہ لتحریم سجود التحیہ میں ملاحظہ ہو لیکن ہمیں
اسوقت اسپر نظر نہیں نہ ہم اسوقت یہ دیکھتے ہیں۔ کہ حسن نظامی نے اپنی کتابوں
محرم نامہ یزید نامہ و طمانچہ بر رخسار یزید میں جا بجا حضرت سیدنا عمرو بن العاص
رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور حضرت سیدنا ابو سفیان رضی اللہ تعالےٰ عنہ خسر رسول اللہ
صلے اللہ تعالےٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور حضرت ہادی مہدی سیدنا امیر معٰویہ اوّل
ملوک الاسلام رضی اللہ تعالےٰ عنہ اور اون کی والدہ ماجدہ حضرت ہند رضی اللہ تعالےٰ
عنہا کی جناب میں سخت گستاخیاں کی ہیں اور اسپر اجماع اہلسنت ہے کہ کسی صحابی
یا صحابیہ کی شان میں گستاخی کرنے والا رافضی ہے یہاں پر حضور پُر نور امام اہلسنت
مجدد اعظم فاضل بریلوی سیدنا اعلیحضرت قدس سرہٗ مولانا شاہ عبد المصطفےٰ محمد احمد رضا خاں
صاحب قادری برکاتی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فتوی مبارکہ نقل کرنا مناسب جو اگرچہ
بمطابقت سوال سائل صرف حضرت سیدنا عمرو بن العاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی شان

تفصیل اور ہیأتِ جدیدہ کے غوائل کا ردِّ جلیل اویسی کتاب مبارک فوزِ مبین میں
ہو۔ یہ مختصر نمونہ ہے سائنس کی حقیقت کا جسپر ایمان لاکر پیر نیچر مولوی شبلی و
صاحبان وغیرہم مکلّبینِ نیچریت نے آسمانوں کے وجود کا انکار کیا آیاتِ الٰہیہ کی
تکذیب کی مسائلِ ضروریہ دینیہ کی تحریف کی۔ یہ نیوٹن کے وہی یقینی مسائل ہیں جن
مسلمانوں کو ایمان لانے کا حکم کیا جارہا ہے یہ کیلر کی وہی نکتہ آفرینیاں ہیں جنکو
کا اور نیا دین قبول کرنیکا لیکچر دیا جارہا ہے۔ یہی سائنس کی وہ ترقیاں ہیں جنکو
دیکھکر مولوی حالی صاحب کے موئنہ میں پانی بھر اچلا آرہا ہے یہی سائنس کی وہ ایجا
تو ہیں جنکی بنا پر مرتدِ اعظم عنایت اللہ مشرقی تمام مسلمانوں کو کافر مشرک اور یورپ
کے انگریزوں جرمنوں وغیرہم سائنسدان کافروں کو ایماندار اور خدا کا پیارا بتا
رہا ہی سائنس کے یہی وہ وہمیاتِ کاذبہ اور خرافاتِ باطلہ ہیں جنکا پیا ڈاکٹر اقبال
جیسا ترجمانِ حقیقت جب حضراتِ علمائے اہلسنت کی درسگاہوں میں نہیں پا
تو وہ بھی آٹھ آٹھ آنسو رو رو کر "بالِ جبریل" کے صفحہ ۱ پر یہ مرثیہ گاتا ہے

؎ شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی٭ رہ گئے صوفی و مُلّا کے غلام اے ساقی

بالجملہ جو شخص سائنس کے وساوسِ کاذبہ و ہوساتِ عاطلہ پہ آنکھ بند کرکے
لے آئے اور انپر بھروسا کرکے ارشاداتِ الٰہیہ کو جھٹلائے وہ بحکمِ شریعتِ مطہرہ
بے ایمان و بیدین ہے۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ مسٹر حالی
اِس مسدس میں بیسیوں کفریات کے انبار ہیں اور ہزاروں ضلالات کے طو
ذکرنا کفایۃ لاولی الالباب ولاولی الانظار والعیاذ باللہ الواحد القہار
اِسیطرح فلسفی نیچریت ڈاکٹر اقبال صاحب نے اپنی فارسی و اُردو نظموں میں
اور الحاد کا زبردست پروپگنڈا کیا ہے کہیں اللہ عزوجل پر اعتراضات کی بو
کہیں علمائے شریعت و ائمۂ طریقت پر حملوں کی بوچھار ہے کہیں سیدنا جبریل
و سیدنا موسٰی کلیم و سیدنا عیسٰی مسیح علیہم الصلاۃ والسلام کی تنقیصوں تو ہینوں
کہیں شریعتِ محمدیہ علی صاحبہا و آلہ الصلاۃ والتحیۃ و احکامِ مذہبیہ و عقائد اسلامیہ

تجزو استہزاء وانکار ہے۔ کہیں اپنی زندیقیت و بیدینی کا فخر ومباہات کے ساتھ
ہوا اقرار ہے۔ عوام اہلِ اسلام کی آسانیِ فہم کے لیے ہم اس وقت ڈاکٹر صاحب کے
کلام کے چند نمونے پیش کرتے ہیں اپنی کتاب "بالِ جبریل" کے صفحہ ۲ پر لکھتے ہیں
ترے شیشے میں مے باقی نہیں ہے؟ بتا کیا تو مرا ساقی نہیں ہے؟ سمندر
ے بیابانے کو شبنم! بخیلی ہے یہ رزاقی نہیں ہے اللہ اکبر! حضرتِ
ذوالفضل العظیم جل جلالہ کو بخیل بتایا جائے اور انکے رزاق
کا گیت گایا جائے اور اسی گستاخی و بیباکی کو کمالِ شاعری ٹھہرایا جائے
ولا قوۃ الا باللہ۔ پھر صفحہ ۱۰ پر فرماتے ہیں ۔ اگر ہنگامہ ہائے شوق سے ہے
خالی؟ خطا کس کی ہے یا رب! لامکاں تیرا ہے یا میرا؟ ڈاکٹر صاحب
میں حضرتِ احدِ صمد جل جلالہ سے کہہ رہے ہیں کہ اے رب! اگر لامکاں شوق
وں سے خالی ہے تو یہ خطا کس کی ہے؟ ۔ اگر لامکاں میرا ہوتا اور پھر
ے ہنگاموں سے خالی ہوتا تو بیشک میری خطا ہوتی۔ مگر لامکاں تو تیرا ہی
تیری ہی خطا تو ہے العظمۃ للہ۔ حضرتِ قدوس سبوح جل جلالہ کو خطاکار
ر پھر اسی کو حقیقت کی ترجمانی کہا جائے والعیاذ باللہ تعالیٰ پھر اسی صفحے
ں ۔ اوے صبحِ ازل انکار کی جرأت ہوئی کیونکر؟ مجھے معلوم کیا! وہ
تیرا ہے یا میرا؟ اس شعر میں ڈاکٹر صاحب اللہ تبارک وتعالیٰ سے کہہ
ابلیس کو تیرے حکم پر عمل کرنے سے انکار کرنے کی جرأت کیونکر ہوئی۔ یہ
علوم! آخر وہ تیرا ہی تو رازدار ہے میرا رازدار تو ہے نہیں میں کیا جانوں
تیرا کونسا ایسا راز معلوم ہو گیا جسکی بنا پر وہ تیرا حکم بجالانے سے انکار کی
ا۔ ڈاکٹر صاحب کا یہ اندازِ گفتگو ایسا ہی ہے جیسے کسی کے خفیہ عیب پر پردہ
طرح غالب خود اپنی ذات کو مخاطب کرکے کہتے ہیں ۔ بیخودی بے سبب نہیں غالب
کی پردہ داری ہے؟ اسی طرح ڈاکٹر صاحب پردے پردے میں اللہ تبارک و
کھری سنا رہے ہیں کہ تو ہی نے ابلیس کو اپنے ایسے راز بتا دیے جنکی

ہوئے آفتاب کیلیے صفاتِ خدائی ثابت کرکے سورج کی خدمت میں عرض کرتے ہیں ؎
ہے محفلِ وجود کا ساماں طراز تو ٭ یزدانِ ساکنانِ نشیب و فراز تو ٭ ہر چیز کی حیات کا
پروردگار تو ٭ زائیدگانِ نور کا ہے تاجدار تو ٭ ملاحظہ ہو ڈاکٹر صاحب نے ان شعروں
میں آفتاب کو تمام جہان کی ہستی کا سامان کرنے والا اور پستی و بلندی کے سب رہنے والوں
کا معبود اور ہر چیز کی زندگی کا پروردگار بتا دیا کیا اس سے بڑھکر بھی کسی اور شے کا نام
آفتاب پرستی ہے؟ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم - اس فلسفہ نیچریت نے ڈاکٹر صاحب
پر کیا اثر ڈالا اسکا بیان خود ڈاکٹر صاحب کی زبانی سنیئے - اسی بانگِ درا کے صفحہ ۵۰ و
۵۱ و ۵۲ پر خود اپنے متعلق ایک مولوی صاحب کا مقولہ خود اپنے لفظوں میں یوں لکھا ؎
سنتا ہوں کہ کافر نہیں ہندو کو سمجھتا ٭ ہے ایسا عقیدہ اثرِ فلسفہ دانی ٭ ہے اسکی طبیعت
میں تشیع بھی ذرا سا ٭ تفضیلِ علی ہم نے سنی اسکی زبانی ٭ سمجھا ہی کہیے راگ عبادات
میں داخل ٭ مقصود ہے مذہب کی مگر خاک اڑانی ٭ ان شعروں میں صاف لکھا کہ ڈاکٹر
صاحب ہندوؤں کو بھی کافر نہیں سمجھتے ڈاکٹر صاحب میں تھوڑی سی رافضیت بھی ہے
حضرت مولیٰ علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کو تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے افضل
بتاتے ہیں۔ گانے کو عبادت سمجھتے ہیں ڈاکٹر صاحب کا مقصود مذہب کی خاک اڑانا ہے
اور یہ سب باتیں اسی فلسفے کے اثرات ہیں۔ پھر ڈاکٹر صاحب اپنے متعلق مولوی صاحب کا
مقولہ خود اپنے لفظوں میں یوں لکھتے ہیں ؎ اس شخص کی ہم پر تو حقیقت نہیں کھلتی ٭
ہوگا یہ کسی اور ہی اسلام کا بانی ٭ یعنی ہم نہیں سمجھتے کہ ڈاکٹر صاحب ایسے عقائد رکھتے ہوئے
کیسے مسلمان ہیں ڈاکٹر صاحب کے اسلام کی حقیقت ہماری سمجھ میں نہیں آتی اگر ان
اعتقادات کے باوجود بھی ڈاکٹر صاحب مسلمان ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انھوں نے کوئی
نیا اسلام گڑھ لیا ہے اور وہ اپنے اسی گڑھے ہوئے اسلام کی بنا پر مسلمان ہیں۔
ڈاکٹر صاحب نے مولوی صاحب کے ان تبرعی الزاموں سے قطعاً اپنی براءت کی بلکہ ان
سب کا جواب صرف اسقدر دیا ؎ کہ آپ کو معلوم نہیں میری حقیقت ٭ پیدا نہیں کچھ
اس سے قصورِ ہمہ دانی ٭ میں خود بھی نہیں اپنی حقیقت کا شناسا ٭ گہرا ہے مرے بحرِ خیالات

کریمہ ہم ابھی تلاوت کر چکے - ایک اور آیتِ مبارکہ میں اللہ واحدِ قہار جل جلالہٗ
فرماتا ہے قد کانت لکم اسوۃ حسنۃ فی ابرٰھیم والذین معہ اذ قالوا
لقومھم انا برءٰٓؤا منکم ومما تعبدون من دون اللہ کفرنا بکم
وبدا بیننا وبینکم العداوۃ والبغضاء ابدا حتی تؤمنوا باللہ وحدہٗ
یعنی بیشک تمھارے لیے اچھی پیروی تھی ابراہیم اور اوسکے ساتھ والوں میں
جب اونھوں نے اپنی قوم سے کہا بیشک ہم بیزار ہیں تم سے اور اون سے جنھیں اللہ
کے سوا پوجتے ہو ہم تمھارے منکر ہوئے اور ہم میں اور تم میں دشمنی اور عداوت
ظاہر ہو چکی ہمیشہ کے لیے جبتک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ (ترجمۂ رضویہ) ڈاکٹر
صاحب کا مذہب تو آپس میں بیَر رکھنے سے منع کرتا ہے لیکن خدا و رسول جل جلالہٗ
و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کا پیارا دینِ اسلام تو باپ بھائی بیٹے بیوی رشتہ دار
سے بھی جبکہ وہ کافر یا مشرک یا مرتد یا منافق ہو مسلمان کو دینی بیَر رکھنے کا حکم دے رہا ہے
مسلمانانِ اہلسنت خود ہی انصاف کرلیں کہ ڈاکٹر صاحب کے مذہب کو سچے
دینِ اسلام کے ساتھ کیا تعلق ہے - پھر اسی بانگِ درا کے صفحہ ۱۷۷ سے صفحہ ۱۸۷
تک اللہ عزوجل کی بارگاہِ بے نیاز میں شکوہ لکھا جس میں جابجا اللہ تعالےٰ پر
مسلمانوں کے احسان جتائے اللہ عزوجل پر اعتراضات بھی کیے اوسے ہرجائی
بھی کہا یہ بھی کہدیا کہ ہم وفادار نہیں تو بھی تو دلدار نہیں - یوں بھی کہدیا خندہ زن
کفر ہے احساس تجھے ہے کہ نہیں ؏ اپنی توحید کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں ؏ آئے
عشاق گئے وعدۂ فردا لیکر ؏ اب اونھیں ڈھونڈھ چراغِ رخِ زیبا لیکر ؏ آج
کیوں سینے ہمارے شرر آباد نہیں ؏ ہم وہی سوختہ ساماں ہیں تجھے یاد نہیں ؟
اسی شکوے میں صفحہ ۱۸۲ پر لکھا قہر تو یہ ہے کہ کافر کو ملیں حور و قصور ؏ اور
بیچارے مسلماں کو فقط وعدۂ حور ؏ یعنی اے اللہ یہ کیا غضب ہے کہ کافر کو تو
حورِ جنت اور قصورِ جنت سب کچھ ملتے ہیں اور مسلمان بیچارے کو حور کا صرف وعدہ
ہی دیا جاتا ہے - پھر صفحہ ۲۲۰ سے صفحہ ۲۳۲ تک جوابِ شکوہ گڑھا یعنی ڈاکٹر صاحب

غلبہ دیا وللہ الحجۃ السامیہ۔

مسلمانو! ان عیار لیڈروں کی اس عیاری کا مقصد صرف یہ ہے کہ بدمذہبوں بیدینوں کیلیے
ان کی بدمذہبی بیدینی پھیلانے میں پوری آزادی ہو جائے کوئی رکاوٹ اون خبثا کے راستہ میں
نہ ہو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کی سیرت اقدس پر کوئی بیدین کیسا ہی
ناپاک الزام لگائے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے علم مبارک یا شان اقدس
کو کوئی مرتد کتنا ہی گھٹائے مسلمانوں کے سچے دین اسلام اور پیارے مذہب اہلسنت پر
کوئی ملحد کیسے ہی گھنونے اتہامات اوٹھائے مگر سنی مسلمان دم سادھے زبان دبائے چپ
بیٹھے زبان قلب سے تُک تُک دیدم دم نہ کشیدم کا وظیفہ پڑھتے رہیں ملحدوں بیدینوں
مرتدوں کے جواب میں نہ ایک حرف لکھیں نہ ایک لفظ کہیں اور اگر وہ احقاق حق و ابطال
باطل کرینگے تو قسطنطینیہ کے نصاری کی طرح مٹا دیے جائینگے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
بحمد لوجہ اللہ تعالیٰ کہ مہر نیمروز کیطرح واضح ولائح ہو گیا کہ ہمارے پیشوایان دین علماے اہلسنت
علماے ربانیین کے فتاوی مبارکہ پر عمل کرنا ہی بفضلہ تعالیٰ ہماری صلاح دنیا و فلاح عقبیٰ
کا سچا ذریعہ ہے اور ان صلحکلی نیچری لیڈروں کا مقصد سیاست کے پردے میں بیدینی
و دہریت پھیلانا ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

ان صلحکلی لیڈروں میں اعظم گڈھ کے مولوی شبلی اور الطاف حسین حالی اور زمانہ حال
کے مشہور شاعر ڈاکٹر اقبال بہت نمایاں ہستی رکھتے ہیں ان کی صلحکلیت اپنی حد سے
گزر کر شدید نیچریت و دہریت تک پہنچی ہوئی ہے انھوں نے اپنے مضامین نظم و نثر
کے ذریعے سے نیچریت کا زبردست پرچار کیا ہے شبلی اعظمگڈھی کی نیچریت و دہریت
اس کی کتابوں سیرۃ النبی والفاروق و سیرۃ النعمان میں اپنے زندیقی کرشموں کی بہار
اور کادی جونیوں کا ابھار دکھا رہی ہے اس کی اگر پوری تفصیل کی جائے تو ایک دفتر
بسیط لکھنے میں آئے یہاں مختصراً گزارش شبلی اعظمگڈھی نے ایک مثنوی "صبح امید"
...وہ تحریروں کے دار المصنفین نے مسعود علی ندوی کے اہتمام سے معارف پریس
...میں کلیات شبلی اردو کے صفحہ اول سے صفحہ ٢٣ تک شائع کی اوسی کے چند اشعار

مصنف سیرۃ النبی ٦ جلد
شبلی نعمانی
مصنف الطاف حسین حالی
ڈاکٹر اقبال

۳۴۳

کے افتتاحیۂ عربیہ کے صفحہ ۱۰۸ و ۱۰۹ پر لکھتا ہے واما قوله زوجنٰهم بحور عين
فی الایات فما عنی الله بهذا شیئًا الا ازواجا مطهرة حسناء الوجه
بیضاء الجلد التی تزوج المسلمون من بعد تمکینهم فی الارض یعنی
اللہ تعالیٰ نے جو آیتوں میں یہ فرمایا کہ ہمنے جنتیوں کو حورِ عین سے بیاہ دیا اس سے
اللہ تعالیٰ نے اون صاف ستھری عورتوں کے سوا کچھ اور مراد نہیں لیا جو خوبصورت
چہرے سفید جلد والی تھیں جن سے مسلمانوں نے زمین پر قبضہ کرلینے کے بعد بیاہ
کیا۔ بہرحال جن حورِ فردوس وقصورِ جنت کا اللہ عزوجل نے اپنے ایمان والے
بندوں سے وعدہ فرمایا ہے اون سے صرف یہی دنیوی نازنینیں اور بلڈنگیں
مراد لینا ضروریاتِ دین کا کھلا ہوا انکار ہے اور صریح کفر آشکار والعیاذ باللہ
عزیز الغفار ہماری اس مختصر تقریر سے واضح ہوگیا کہ ڈاکٹر صاحب کے فلسفے کی
حقیقت صوفی و ملا پر پھبتیاں اوڑانا اللہ عزوجل کو کھری کھری بے نقط سنانا حور
فردوس وقصورِ جنت کے معانیِ ضروریۂ دینیہ سے انکار کرکے یورپ کی نئی پالی
بہترین طرز کی کوٹھیاں اونکی مراد بتانا ابلیس کی عظمت کے گیت اور گو فکر خداداد
سے روشن ہے زمانۂ آزادیِ افکار ہے ابلیس کی ایجاد کے ترانے گانا
یعنی کھلکر زندیق ہوجانا ہے۔ اب ہم یہ بھی بتادیں کہ ڈاکٹر اقبال صاحب کو یہ
فلسفہ کس کی شاگردی کی بدولت حاصل ہوا چنانچہ اونکے رفیقِ یورپ شیخ
عبد القادر صاحب بیرسٹرایٹ لا سابق مدیر مخزن اونکی کتاب "بانگِ درا" کے
دیباچے کے صفحہ ح پر لکھتے ہیں بی اے کیلیے شیخ محمد اقبال کو لاہور آنا پڑا۔
انھیں علم فلسفہ کی تحصیل کا شوق تھا۔ اور اونھیں لاہور کے اساتذہ میں
ایک نہایت شفیق اوستاد ملا۔ جس نے فلسفے کے ساتھ اونکی مناسبت دیکھکر
انھیں خاص توجہ سے پڑھانا شروع کیا۔ پروفیسر آرنلڈ صاحب جو اب سر ٹامس
آرنلڈ ہوگئے ہیں اور انگلستان میں مقیم ہیں۔ غیر معمولی قابلیت کے شخص ہیں
قوتِ تحریر اونکی بہت اچھی ہے اور وہ علمی جستجو اور تلاش کے طرز جدید سے خوب

منافقین جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب تنہائی
میں اپنے شیطانوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں
ہم تو یوں ہی ہنسی کرتے ہیں

اس کے سوا کچھ نہیں کہ ہم ٹھٹھا کرتے ہیں واللہ تعالے ورسولہ الاعلے اعلم
جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم

فقیر ابو الفتح عبید الرضا محمد حشمت علیخاں قادری برکاتی رضوی مجددی
لکھنوی غفرلہٗ ولوالدیہ واخویہ واہلہ ومحبیہ ربہ المولی العزیز القوی محلہ پیر خان پیلی بھیت
شنبہ ۱۷ رجمادی الاخری ۱۳۵۹ھ

الاجوبۃ کلہا صحیحۃ بلا شک وارتیاب والمجیب اللبیب
مصیب ومثاب وخلافہا قبیح بحکم السنۃ والکتاب واللہ تعالیٰ
اعلم بالصواب

حررہ ابو المساکین محمد ضیاء الدین البیلی بھیتی
(مفتی شہر پیلی بھیت)

مجیب لبیب کے جوابات کل کے کل صحیح ہیں۔ اُن کے صحیح ہونے میں کوئی شک و شبہ
نہیں لاریب فیہا کے پورے مصداق ہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

حررہ العبد الحقیر ابو سراج عبد الحق رضوی عفی عنہ

کل جوابات مجیب مصیب کے صحیح ہیں۔ مذہب اہل سنت و جماعت کے موافق ہیں

فقیر قادری محمد حبیب الرحمٰن خطیب جامع مسجد
وناظم مدرسہ آستان شیریہ پیلی بھیت

جواب سوال چہارم صلحکلی کوئی مستقل مذہب نہیں بلکہ ہر اوس شخص کو کہتے ہیں
جو بدمذہبوں بیدینوں پر رد و طرد سے اپنی ناراضگی ظاہر کرے اور کہے کہ ہم اپنی قبر میں جائینگے
وہ اپنی قبر میں جائیگا ہمیں کیا ضرورت ہے کہ ہم خواہ مخواہ بدمذہبوں بیدینوں کا رد کر کے
دنیا میں بُرے بنیں اور کہے جتنی دیر ہم انکا ذکر کریں گے انکو برا بھلا کہتے رہیں گے انکو

شریعت مطہرہ نے جس وقت جو کام واجب فرمایا ہے اوسوقت اوسی کام کو عمل بر
سے برارتِ ذمہ ہوسکتی ہے جس وقت بدمذہبوں بیدینوں کے کفریات وضلالات
ہوں حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بھولے بالے اُمتی کفر وضلال کے
میں شکار کیے جارہے ہوں ایسے موقع پر جو شخص مسلمانوں کو گمراہوں مرتدوں کے
آنے سے بچانے کی قدرت رکھتا ہو۔ بیدینوں کی بیدینی طشت ازبام کرسکتا ہو تو
وہ شخص بدمذہبی و بیدینی کے رَدّ سے تو دم سادھ لے اور تسبیح لیکر درود شریف
ہے یا جو شخص اِس کی تو قدرت نہیں رکھتا مگر خود اپنے ایمان کو بچانے کے لیے
بیدینوں سے نفرت وبیزاری رکھنے کے حکم شرعی پر عمل کرسکتا ہے وہ اون سے
بیزار نہو بلکہ تسبیح لیے ہوئے اون کی مجلسوں میں جائے اون کے ساتھ میل جول
رکھے اون سے ہم پیالہ وہم نوالہ رہے اور درود شریف پڑھ پڑھکر تسبیح کے دانے
گراتا جائے تو اوس کا یہ نمائشی درود شریف ہرگز عبادتِ الٰہی نہیں بلکہ خدا ورسول
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دشمنوں کے ساتھ دوستی ومحبت رکھنا اور اپنی
اور صلحکلی پر دکھاوے کے درود شریف سے پردہ ڈالنا اور درحقیقت اللہ واحد
علیم بذات الصدور جل جلالہٗ کو دھوکا دینا او بھولے بالے مسلمانوں کو فریب میں
پھر کیا ظالم یہ سمجھتے ہیں کہ وہ اللہ واحد قہار جل جلالہٗ کو دھوکا دے سکیں گے
قال تبارک وتعالے یخدعون اللہ والذین اٰمنوا وما یخدعون الا
وما یشعرون ہ منافقین چاہتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کو اور اوس کے
محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے غلاموں کو دھوکا دیں اور درحقیقت
جانوں ہی کو دھوکا دے رہے ہیں اور وہ نہیں سمجھتے۔ اون کا بُرا مکر اونھیں پر ہے
تعالےٰ ولا یحیق المکر السیّئُ الا باھلہ۔ والعیاذ باللہ تعالیٰ

اِس ناپاک ترین فرقہ صلحکلیہ کے افراد ہر طبقے میں ہیں اور ہر ایک طبقے میں
مختلف طریقوں سے اپنی صلحکلیت ملعونہ کا پرچار کرتے ہیں عوام کے طبقے میں جو
صلحکلی ہیں وہ یوں بکتے ہیں کہ اگر اِن سُنّی مولویوں کے فتووں پر ہم عمل کریں

غلبہ دیا وللہ الحجۃ السامیہ۔

مسلمانو! ان عیار لیڈروں کی اس عیاری کا مقصد صرف یہ ہے کہ بدمذہبوں بیدینوں کیلیے
ان کی بدمذہبی بیدینی پھیلانے میں پوری آزادی ہو جائے کوئی رکاوٹ اون خبثا کے راستہ میں
نہ رہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کی سیرت اقدس پر کوئی بیدین کیسا ہی
ناپاک الزام لگائے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے علم مبارک یا شان اقدس
کو کوئی مرتد کتنا ہی گھٹائے مسلمانوں کے سچے دین اسلام اور پیارے مذہب اہلسنت پر
کوئی ملحد کیسے ہی گھنونے اتہامات اوٹھائے مگر سنی مسلمان دم سادھے زبان دبائے چپ
بیٹھے زبان قلب سے ٹک ٹک دیدم دم نہ کشیدم کا وظیفہ پڑھتے رہیں ملحدوں بیدینوں
مرتدوں کے جواب میں نہ ایک حرف لکھیں نہ ایک لفظ کہیں اور اگر وہ احقاق حق و ابطال
باطل کرینگے تو قسطنطینیہ کے نصاریٰ کی طرح مٹا دیے جائینگے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
بحمد لوجہ اللہ تعالیٰ کہ مہر نیمروز کیطرح واضح و لائح ہو گیا کہ ہمارے پیشوایان دین اہلسنت
علمائے ربانیین کے فتاوی مبارکہ پر عمل کرنا ہی بفضلہ تعالیٰ ہماری صلاح دنیا و فلاح عقبیٰ
کا سچا ذریعہ ہے اور ان صلحکلی نیچری لیڈروں کا مقصد سیاست کے پردے میں بیدینی
و دہریت پھیلانا ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔

ان صلحکلی لیڈروں میں اعظم گڈھ کے مولوی شبلی اور الطاف حسین حالی اور زمانہ حال
کے مشہور شاعر ڈاکٹر اقبال بہت نمایاں ہستی رکھتے ہیں ان کی صلحکلیت اپنی حد سے
بڑھ کر شدید نیچریت و دہریت تک پہنچی ہوئی ہے انھوں نے اپنے مضامین نظم و نثر
کے ذریعے سے نیچریت کا زبردست پرچار کیا ہے شبلی اعظمگڈھی کی نیچریت و دہریت
ان کی کتابوں سیرۃ النبی والفاروق و سیرۃ النعمان میں اپنے زندیقی کرشموں کی بہار
اور الحادی جونپوں کا ادبھار دکھا رہی ہے اس کی اگر پوری تفصیل کی جائے تو ایک دفتر
بسیط لکھنے میں آئے یہاں مختصراً گزارش شبلی اعظمگڈھی نے ایک مثنوی "صبح امید"
... نیچریوں کے دار المصنفین نے مسعود علی ندوی کے اہتمام سے معارف پریس
اعظم گڈھ میں کلیات شبلی اردو کے صفحہ اول سے صفحہ ۲۳ تک شائع کی اوسی کے چند اشعار

مصنف سیرۃ النبی
شبلی نعمانی
الطاف حسین حالی
ڈاکٹر اقبال

ذکریں وللہ الحجۃ القاہرۃ

اِن صلحکلی واعظوں کو کون سوجھائے کہ یہ کہنا تو معاذ اللہ کفر تک پہنچتا ہے کہ حضور علیہ علی آلہ الصلاۃ والسلام نے کسی کافر کو بھی کافر نہ کہا - ہر مسلمان کا ایمان ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم وہی فرماتے ہیں جو اون کے رَبّ جل جلالہٗ کی جانب سے اونکو وحی کیجاتی ہے اور خود قرآنِ عظیم فرماتا ہے قل یٰایہا الکٰفرون ۰ لا اعبد ما تعبدون ۰ ولا انتم عٰبدون ما اعبد ۰ یعنی اے محبوب تم فرمادو کہ اے کافرو تمہارے معبودوں کی پوجا میں نہیں کرتا اور نہ تم میرے معبود کی پوجا کرتے ہو - یہاں اللہ تبارک وتعالےٰ اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کو حکم دے رہا ہے کہ کافروں کو یہ کہکر پکارو کہ اے کافرو یعنی کافروں کو کافر کہکر مخاطب کرکے اونکو یہ بات سُنادو - بعض ایسے لوگوں نے جو اپنے آپ کو مسلمان کہتے کلمہ پڑھتے تھے صرف اتنا کہا تھا کہ یحدثنا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم) ان ناقۃ فلان بواد کذا وما یدریہ بالغیب یعنی محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم) ہم سے یوں کہتے ہیں کہ لونڈی فلاں جنگل میں ہے اونکو غیب کی کیا خبر؟ اس پر اللہ عزوجل فرماتا ہے ولئن سألتہم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قل اباللہ وآیٰتہ ورسولہ کنتم تستہزءون ۰ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم یعنی اور اے محبوب اگر تم اون سے پوچھو گے تو وہ ضرور کہینگے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل کرتے تھے تم اے محبوب تم فرمادو کیا اللہ اور اوسکی آیتوں اور اوس کے رسول سے تم ٹھٹھا کرتے تھے بہانے مت بناؤ بیشک تم اپنے ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے - یہاں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو حکم دے رہا ہے کہ جو مسلمان کہلانے والے تمہارے علمِ غیب سے مطلقاً منکر ہیں اونپر یہ فتویٰ دے دو کہ تم مسلمان ہونے کے بعد کافر ہو چکے - تو صلحکلی واعظوں کے اِس ناپاک مقولے کا یہ مطلب ہوا کہ حضورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ کافروں کو کافر کہو جو مسلمان کہلانے والے تمہارے علمِ غیب سے مطلقاً منکر ہوں اونپر کافر ہو جانے کا فتوےٰ دو مگر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے معاذ اللہ حکمِ الٰہی پر عمل نہ کیا اور کسی کافر کو بھی کافر نہ کہا والعیاذ باللہ تعالیٰ حق کے اِن دشمنوں باطل کے اِن دوستوں کو کون دِکھائے کہ یہ کہنا کہ کافر کو کافر مت کہو

کے حق ہونے کا اور اجماع اُمت کی پیروی کو رسم عام کی وابستگی کہہ کر اجماع اُمت
کے ماننے والوں کے فقط برائے نام دیندار ہونے کا اور اگلے بزرگانِ اسلام کی سیرت
کی پیروی کو رسم و رواج پر فدا ہونا ٹھہرا کر تحقیق حق سے اوس کے مخالف
ہونے کا گیت گایا۔ پھر آگے چل کر تو صاف کہدیا کہ اب وقت وہ نرہا زمانے کی رفتار بدلگئی
ہوا کا رُخ پھر گیا نئی نئی نیرنگیاں پیش آگئیں نئی نئی صورتیں نئی نئی ضرورتیں سامنے
آگئیں نئے نئے افسانے چھیڑ دیے گئے نئی چمک کے ستارے نکل آئے آسمانوں کے
ٹھاٹھ بدل گئے زمین بھی نئی ہے آسمان بھی نئے ہیں زمانے نے ورق اولٹ دیا ہے
لہذا اب اگلے نغموں پُرانے ترانوں کا وقت نرہا ماسبق یعنی اگلی باتوں کو بھول جانیکا
وقت آگیا وہی لوگ عقلمند ہیں جو ایسے وقت میں پُرانے مذہب کو چھوڑ کر نئی روشنی
کے پرستار بن گئے نئی بادشاہت کے محکوم بننے کے ساتھ ساتھ دین بھی نیا اختیار کرلیا
لیکن جن لوگوں نے زمانے کے بدلنے پر بھی اپنا دین نہیں بدلا پُرانے دین و مذہب
پر ثابت و مستقیم رہے محفل والے اگرچہ جدید ہوگئے مگر وہ اوسی قدیم افسانے میں
سرگرم ہیں موتیوں کے جس خزانے کا اب کوئی قدردان نہیں پھر بھی وہ اپنے اوسی
پرانے خزانے پر نازاں ہیں نہ اسلامی سلطنت رہی نہ اگلے زمانے کے سے دیندار
مسلمان رہے پھر بھی وہ اوسی ساڑھے تیرہ سو برس سے زائد قدیم دین اسلام و
مذہب اہلسنت کے خواب دیکھ رہے ہیں اسلامی سکے کا اب چلن نہیں رہا پھر بھی
وہ اوس پُرانے سکے کو نہیں چھوڑتے اگرچہ جس قدر کمالات اسلامیہ تھے وہ سب
اس زمانے میں عیب بن گئے پھر بھی وہ انھیں کے دلدادہ ہیں بحر اسلام کے جس قدر
بے بہا موتی تھے وہ اگرچہ اِس زمانے میں پوتھ یعنی کانچ کے جھوٹے موتیوں سے
بھی بدتر ہوگئے پھر بھی وہ انھیں پر فدا ہیں ایسے لوگ بیوقوف اور بےعقل ہیں پھر
آگے چل کر مرتد اکفر پیر نیچر کی منقبت میں قصیدہ خوانی کی ہے حتی کہ اوسے راہ بہشت
کا خضر بھی بنادیا اور الاکبر نواب محسن الملک و نواب وقار الملک و اشرف علی کی تحریری و
تقریری تبلیغ نیچریت کی تعریف و توصیف کرکے صاف کہدیا کہ مسلمان اس وقت

جس قدر مشکلات و مصائب میں مبتلا ہیں اون سب کا واحد علاج باتفاق و اجماعِ
جملہ لیڈرانِ نیچریت صرف یہی ہے کہ جس طرح نیا سال آنے سے پُرانی جنتری بیکار
ہوجاتی ہے اور نئی جنتری سے کام لیا جاتا ہے اسی طرح پُرانے دین و مذہب پُرانے
عقائد و مسائل کو چھوڑ کر اون سے ہاتھ اوٹھا کر یوروپین تہذیب سیکھیں یورپ کی
ہی طرز معاشرت اختیار کریں یورپ میں تہذیب و معاشرت کے جو اصول تلقین
کیے جارہے ہیں وہی نایاب اور بہترین ہیں اونھیں پر عمل پیرا ہوں بکین کے
جدید فلسفے کیلر کی نکتہ آفرینیوں نیوٹن کے یقینی مسائل پر ایمان لائیں - یہ وہی
مضمون ہے جو نواب محسن الملک و شمس العلماء صاحبان کہہ چکے ہیں کہ دین اسلام
میں جس قدر مسائل و عقائد سائنس اور نیچر کے خلاف ہیں اون سب کو اسلام میں
سے نکالکر پھینکدیا جائے - پھر آگے چل کر پیر نیچر کے قائم کردہ کالج کی ثنا خوانی میں
چند اشعار ہیں یہاں تک کہ اوس کو قوم اسلام کا پشت و پناہ اور اپنی آرزوؤں کا کعبہ
بھی کہڈالا - پھر سر سید کے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ پر حضرات علماء اہلسنت
دامت برکاتہم نے جو فتاویٰ شرعیہ دیے تھے کہ یہ اقوال سراپا کفر و زندقہ و ارتداد و
بیدینی و ضلال اور باعثِ لعنت و وبال و نکال ہیں اون فتاویٰ کو جور و ظلم و ستم
کہا صرف اسی پر بس نکی بلکہ اون فتاویٰ شرعیہ کو باطل اور پیر نیچر کے عقائد کفریہ
ملعونہ کو حق بھی کہدیا - پھر کالج نیچریت کے قائم ہونے کو قوم کے دن پھرنا کہا آخر
میں اوس مرکز نیچریت منبع دہریت کے قیام و بقا کی دعا کر کے پھر کہدیا کہ اب بھی
جو مسلمانانِ اہلسنت پیر نیچر سے بیعت نہیں لیتے ساڑھے تیرہ سو برس سے زائد قدیم
دینِ اسلام و مذہب اہلسنت کو نہیں چھوڑتے یورپ کی تہذیب یورپ کی معاشرت
نیچری دھرم اختیار نہیں کرتے وہ ترقی کی راہ سے بھٹکے ہوئے ہیں اونکی بدنصیبی
اون کو اپنے جلوے دکھارہی ہے وہ غلط وہموں میں گرفتار ہیں اونکے دلوں میں
کبھی حق بات نہیں آتی اونکے باطل وہم جانے والے نہیں وہ قوم کو شکستہ حال و
برباد و پائمال ہوتا ہوا دیکھکر بھی اپنی ضد پر اڑے ہیں پُرانے دین و مذہب پُرانی

تہذیب ومعاشرت سے ہاتھ نہیں اوٹھاتے یوروپ کی نیچریا نئی روشنی کے اوجالے
میں نہیں آتے۔ پھر کچھ بس چلتا نہ دیکھکر پچھلے شعروں میں تو وہی وبے نہایت ہی
کھسیانی اداسے فرماتے ہیں کہ اے مسلمانانِ اہلسنت کے دینی پیشواؤ مذہبی رہنماؤ!
اگر سرسید احمد خاں پیر نیچر اپنے عقائدِ کفریہ کے سبب بحکمِ شریعت گمراہ بیدین ہے اور
آپ حضرات کی اوس کے ساتھ عداوت اللہ تعالیٰ ہی کے لیے اور اللہ تعالےٰ
ہی کے حکم سے ہے تو پھر آپ ہی حضرات کچھ انتظام کریں اسلام کو نیکنام کریں۔ ہر سُنّی
مسلمان کے نزدیک ایمان وقرآن کی روشنی میں یہ امر بدیہی ہے کہ آج مسلمانانِ
عالم جن مصائب وآلام میں مبتلا ہیں اونکا واحد سبب شریعتِ مطہرہ کے احکام
کی خلاف ورزی اور دین ومذہب کے معاملے میں وہن ومداہنت وبےحمیتی وسہل
انگاری وبےغیرتی ہے اور اِن مصائب وآلام کا واحد علاج اِسی سبب کو دور کرنا ہے
اور حضرات علماے اہلسنت اساطین دین وملت کثرہم اللہ تعالےٰ ونصرہم
بفضلہ تعالےٰ وبکرم حبیبہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم تحریرًا وتقریرًا ابرابراسی
سبب کو دور کرنے میں مشغول ومصروف ہیں۔ افسوس تو یہی ہے کہ نیچری لیڈروں
نے ینی وقرآنی تدبیر شفا کے اختیار کرنے کو مرض بتادیا اور بیدینی ولامذہبی
قبول کرنے کو اپنے دُکھ کی دوا ٹھہرادیا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ ہماری اس
کتاب کے مباحث سابقہ کو جس نے غور وانصاف کے ساتھ پڑھ لیا ہے اوس پر
شبلی اعظمگڈھی کے اِن اشعار کا کفر یقینی وارتدادِ قطعی ہونا مہر نیمروز وماہ نیم ماہ سے
بھی بڑھکر واضح وروشن ہے یہاں ہم صرف ایک ہی آیتِ کریمہ کی تلاوت پر اکتفا
کرتے ہیں اللہ عزوجل فرماتا ہے وان ھذا صراطی مستقیما فاتبعوہ ولا
تتبعوا السُّبُلَ فتفرق بکم عن سبیلہ ذلکم وصّٰکم بہ لعلکم تتقون ۝
(یعنی اور اے محبوب تم فرمادو کہ) یہ ہے میرا سیدھا راستا تو اسپر چلو اور اور راہیں
نہ چلو کہ تمھیں اوسکی راہ سے جدا کردینگی۔ یہ تمھیں حکم فرمایا کہ کہیں تمھیں پرہیزگاری
ملے (ترجمۂ رضویہ) آیتِ مبارکہ کا روشن فرمان ہے اور ہر سُنّی مسلمان کا اس پر اذعان و

ایمان ہے کہ قیامت تک کے پیدا ہونے والے تمام مکلّفین جن وانس پر فرض ہے کہ
آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے حضور اقدس سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالے
علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے جو دین و مذہب دنیا والوں کے سامنے پیش کیا اوسی پُرانے دین
اوسی قدیم مذہب کو قبول کرکے اوسی کی پیروی اوسی کا اتباع کریں۔ اور جو شخص اوس سے
روگردانی کرکے کسی اور دین و مذہب کو اختیار کریگا خواہ وہ یورپ والوں کا ہو
یا امریکہ والوں کا۔ ایشیا کا ہو یا افریقہ کا وہ کافر مرتد بے ایمان ہے مگر نیچریوں کا یہ
اعظمگڈھی ریفارمر کھُلے لفظوں میں کہہ رہا ہے کہ مسلمانوں کی تمام بیماریوں کا صرف یہی
ایک علاج ہے کہ یورپ کی تہذیب یورپ کی معاشرت اختیار کرلیں یعنی خود داڑھیاں
مُنڈائیں اپنی عورتوں کے سر دن کے بال کتروائیں خود بھی سینما تھیٹر دیکھیں اون کو
بھی دکھائیں جوبلی پارک اور وکٹوریہ گارڈن وغیرہا باغوں بازاروں کی بے پردہ
سیر اور دوستوں یاروں آشناؤں سے ملاقات اور تخلیے کی اونکو بخوشی اجازت
عطا فرمائیں تقریبوں اور دعوتوں کے موقعے پر خود بھی ناچیں اونکو بھی نچائیں
فلم ایکٹرس بنائیں خود بھی یورپین لباس پہنیں اونکو بھی ٹڈمون اور معمولی
حیا سوز لباس جس سے سر و گردن اور دست و بازو اور سینہ و ران اور پنڈلیاں
قطعاً برہنہ رہیں پہنائیں شادی کے قابل مردوں اور عورتوں کے ایک مدت تک
آزادی دنیا کی کے ساتھ باہم ایک دوسرے سے خلوت وجلوت میں میل جول رکھنے
کی رسم کو یہاں کے مسلمانوں میں بھی جاری کرائیں میز کرسی پر چھری کانٹے چمچے سے
کھانا کھائیں غرض سر سے پیر تک یورپ کی تہذیب ومعاشرت کے گہرے رنگ میں رنگ
جائیں۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ یورپ کی گڑھی ہوئی سائنس پر بھی ایمان لائیں
اور ساڑھے تیرہ سو برس کے قدیم دین اسلام ومذہب اہلسنت کو پُرانی جنتری
سمجھکر اوس سے یکسر ہاتھ اوٹھائیں والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ کیا کسی سُنّی مسلمان
کو اپنے دین ومذہب کی رو سے اِن کلماتِ ملعونہ کے قائل کے قطعی یقینی کافر
ہونے میں کچھ شک وشبہہ رہ سکتا ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ

۲۹۷

حالی

الطاف حسین حالی نے ایک مسدس لکھا جسکا نام "مدوجزر اسلام" رکھا نیچری لیڈر
...سلکی واعظوں نے اسکی اشاعت میں ایڑی چوٹی کے زور لگا دیے۔ اوسنے اپنے مسدس
...طبوع بالکشن پریس آگرہ کے دیباچے کے صفحہ ۳ و ۴ پر اپنے نیچری شاعر بنجانے کا سبب ان
لفظوں میں لکھا ہے "بیس برس کی عمر سے چالیسویں سال تک تیلی کے بیل کی طرح اوسی
...چکر میں پھرتے رہے اور اپنے نزدیک سارا جہان طے کر چکے جب آنکھیں کھلیں تو
معلوم ہوا کہ جہاں سے چلے تھے ابتک وہیں ہیں۔ نگہ شکست رنگ شباب او ہنوز رعنائی کے
...ن دیار کہ زاہدی ہنوز آں جائی۔ نگاہ اوٹھا کر دیکھا تو دائیں بائیں آگے پیچھے ایک
میدان وسیع نظر آیا جس میں بیشمار راہیں چاروں طرف کھلی ہوئی تھیں اور خیال کے
...لیے ہیں عرصہ تنگ نہ تھا۔ جی میں آیا کہ قدم آگے بڑھائیں اور اس میدان کی سیر
...یں مگر جو قدم بیس برس تک ایک چال سے دوسری چال نہ چلے ہوں اور جن کی دوڑ دوگز
...ن میں محدود رہی ہو اون سے اس میدان میں کام لینا آسان نہ تھا۔ اس کے سوا
...س برس کی بیکار اور نکمی گردش میں ہاتھ پاؤں چور ہو گئے تھے اور طاقت رفتار جواب
...دے چکی تھی لیکن پاؤں میں چکر تھا۔ اسلیے نچلا بیٹھنا بھی دشوار تھا چند روز اسی
...میں یہ حال رہا کہ ایک قدم آگے بڑھتا تھا دوسرا پیچھے ہٹتا تھا ناگاہ دیکھا کہ ایک
خدا کا بندہ یعنی ڈاکٹر سر سید احمد خاں جو اس میدان کا مرد ہے ایک دشوار گزار راستے میں
...دوڑ رہا ہے۔ بہت سے لوگ جو اوس کے ساتھ چلے تھے تھک کر پیچھے رہ گئے ہیں
...سے ابھی اوس کے ساتھ افتاں و خیزاں چلے جاتے ہیں مگر ہونٹوں پر پپڑیاں جمی
...پیروں میں چھالے پڑے ہیں۔ دم چڑھ رہا ہے۔ چہرے پر ہوائیاں اوڑ رہی ہیں
...اولوالعزم آدمی جو اون سب کا رہنما ہے اوسی طرح تازہ دم ہے۔ نہ اوسے رستے کی تکان
...نہ ساتھیوں کے چھوٹ جانے کی پرواہ ہے۔ نہ منزل کی دوری سے ہراس ہے
...کی چتونوں میں غضب کا جادو بھرا ہے کہ جس کی طرف آنکھ اوٹھا کر دیکھتا ہے
...آنکھیں بند کر کے اوس کے ساتھ ہو لیتا ہے اوسکی نگاہ ایک ادھر بھی پڑی اور اپنا
...کر گئی۔ بیس برس کے تھکے ہارے خستہ و کوفتہ اوسی دشوار گزار راستے پر پڑ لیے"

نہ خبر ہے کہ کہاں جاتے ہیں۔ نہ معلوم ہے کہ کیوں جاتے ہیں۔ نہ طلب صادق ہے۔ نہ
قدم راسخ ہے۔ نہ عزم ہے نہ استقلال ہے۔ نہ صدق ہے نہ اخلاص ہے مگر ایک زبردست
ہاتھ ہے کہ کھینچے لیے چلا جاتا ہے۔ حالی نے اپنی اس عبارت میں یہاں سرسید کی
چتونوں میں صرف غضب کا جادو ہی بھرا ہوا بتایا لیکن شبلی نے تو اوسے جلوہ نما سحر و
اعجاز ٹھہرا لیا یعنی شبلی کے دھرم میں سرسید جادوگر بھی تھا اور معجزے بھی دکھاتا تھا۔ مگر
شبلی و حالی دونوں کے اقوال سے اتنا ضرور ثابت ہو گیا کہ ان دونوں کو گمراہ و بیدین
بنانے والی اِن دونوں کے دین و ایمان کو مٹانے والی وہی سرسید احمد خان کوئی علیگڈھی
کی کافرانہ و ساحرانہ نگاہ تھی سچ فرمایا ہمارے آقا و مولی صلی اللہ تعالے علیہ و علی آلہ وسلم نے
کہ ایاکم و ایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم یعنی بد مذہبوں سے دور ہو اونکو اپنے
سے دور رکھو کہیں وہ تمکو گمراہ نکر دیں کہیں وہ تمکو فتنے میں مبتلا نکر دیں۔ والعیاذ باللہ
تبارک وتعالی ہم اسوقت اسی مسدس حالی کے چند بند پیش کر کے مسلمانوں کے سامنے
اونکی نیچریت بے نقاب کرتے ہیں۔ صفحہ ۱۰۲ ہے ؎ نصاری کی مانند دھوکا نہ کھانا
کسی کو خدا کا نہ بیٹا بنانا ٭ مری حد سے رتبہ نہ میرا بڑھانا ٭ بڑھا کر بہت تم نہ مجھکو گھٹانا ٭
سب انسان ہیں وان جسطرح سرفگندہ ٭ اوسیطرح ہیں بھی ہوں ایک اوس کا بندہ ٭
نہ تربت کو میری صنم تم بنانا ٭ نہ کرنا مری قبر پر سر کو خم تم ٭ نہیں بندہ ہونے میں کچھ مجھ سے کم تم
کہ بیچارگی میں برابر ہیں ہم تم ٭ مجھے حق نے دی ہے بس اتنی بزرگی ٭ کہ بندہ بھی ہوں اوس کا
اور ایلچی بھی ٭ ان چھوں شعروں میں حالی نے صاف صاف کہدیا کہ اللہ تعالے کے جیسے
بندے ہم ہیں ویسے ہی بندے حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ و علی آلہ وسلم ہیں۔ جیسے
ہم عاجز و مجبور ہیں ویسے ہی عاجز و مجبور رسول اللہ بھی ہیں صلی اللہ تعالی علیہ و علی آلہ
وسلم۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ و علی آلہ وسلم کو صرف اتنی ہی بزرگی حاصل ہے
کہ اللہ تعالے کے بندے بھی ہیں اور اوس کے ایلچی بھی ہیں۔ یہ کفریات ملعونہ تو وہی
ہیں جو امام الوہابیہ اسمعیل دہلوی نے اپنی ناپاک کتاب تقویت الایمان میں بکے
تقویۃ الایمان مطبوعہ مرکنٹائل پرنٹنگ دہلی کے صفحہ ۵۷ پر بکتا ہے کہ رسول

اِن کا مقصد کوئی دینی اِسلامی مقصد نہو تو یہ باتیں اِسلامی کمالات تو درکنار انسانی کمالات بھی ہرگز نہیں۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے لا یغرنك تقلب الذین کفروا فی البلاد ہ متاع قلیل ثم ماوٰهم جهنم وبئس المهاد ہ یعنی اے سُننے والے کافروں کا شہروں میں اَہْلے گہلے پھرنا تجھے دھوکا نہ دے تھوڑا برتنا پھر اونکا ٹھکانا دوزخ ہے اور کیا ہی بُرا بچھونا (ترجمۂ رضویہ) اور اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے ولا یحسبن الذین کفروا انما نملی لهم خیر لانفسهم انما نملی لهم لیزدادوا اثما ولهم عذاب مهین ہ یعنی اور ہرگز کافر اِس گمان میں نہ رہیں کہ وہ جو ہم اونھیں ڈھیل دیتے ہیں کچھ اون کے لیے بھلا ہے ہم تو اِسی لیے اونھیں ڈھیل دیتے ہیں کہ اور گناہ میں بڑھیں اور اون کے لیے ذلت کا عذاب ہے (ترجمۂ رضویہ) مگر مسٹر حالی و مرتد مشرقی دونوں نے عقائدِ اِسلامیہ پر ایمان لانے اور احکامِ اسلامیہ پر عمل کرنے کو بیکار ٹھہرا کر صاف صاف بکدیا کہ کمالِ اسلام و حقیقت اِسلام صرف اِسی قدر ہے کہ سائنس کی تحقیقاتِ جدیدہ کے ذریعے پہاڑوں کو ڈھا دیا جائے سمندروں کو بازار بنا دیا جائے بھاپ سے لشکر کشی کا کام لیا جائے بیجان پتلیوں کو مشینوں کے ذریعے سے آدمیوں کی طرح چلتا پھرتا بنا دیا جائے پتھروں کو ایندھن کی طرح جلایا جائے خشکی میں جہاز (یعنی ریل کو) چلایا جائے آوازوں کو سانچوں میں بند کر لیا جائے یعنی فونوگراف بنایا جائے۔ بجلی کے ذریعے سے پیغام بھیجا جائے یعنی ٹیلیفون ٹیلیگراف وریڈیو وغیرہ ایجاد کیے جائیں ہوائی جہازوں پر بیٹھکر فضا میں اوڑا جائے بس ایمان اسی کا نام ہے۔ اور یہی حقیقتِ اسلام ہے اور چونکہ مسلمان اِن باتوں میں یورپ والوں سے پیچھے ہیں اِسلیے مسلمان تو سب کے سب گمراہ ہیں غضبِ الٰہی میں گرفتار ہیں مگر یورپ کے سائنسداں لوگ سارے کے سارے صراطِ مستقیم پر ہیں والعیاذ باللہ تبارک تعالیٰ۔ اِس کفر ملعون میں حالی و مشرقی دونوں متحد و مشترک ہیں مگر حالی نے یورپی سائنس کی کاسہ لیسی کرتے ہوئے زمین کو آفتاب کے گرد متحرک بھی مان لیا

تفصیل اور ہیاتِ جدیدہ کے غوائل کا ردِّ جلیل اویسی کتاب مبارک فوزِ مبین میں
ہو۔ یہ مختصر نمونہ ہے سائنس کی حقیقت کا جسپر ایمان لاکر پیر نیچر و مولوی شبلی و مو
صاحبان وغیرہم مکلّبینِ نیچریت نے آسمانوں کے وجود کا انکار کیا آیاتِ الٰہیہ کی
تکذیب کی مسائلِ ضروریہ دینیہ کی تحریف کی۔ یہ نیوٹن کے وہی یقینی مسائل ہیں جن
مسلمانوں کو ایمان لانے کا حکم کیا جارہا ہے یہ کپلر کی وہی نکتہ آفرینیاں ہیں جنکو ما
کا اور نیا دین قبول کرنیکا لیکچر دیا جارہا ہے۔ یہی سائنس کی وہ ترقیاں ہیں جنکو
دیکھکر مولوی حالی صاحب کے موہنھ میں پانی بھرا چلا آرہا ہے یہی سائنس کی وہ ایج
تو ہیں جنکی بنا پر مرتدِ اعظم عنایت اللہ مشرقی تمام مسلمانوں کو کافر مشرک اور یورپ
کے انگریزوں جرمنوں وغیرہم سائنسدان کافروں کو ایماندار اور خدا کا پیارا بتا
رہا ہے سائنس کے یہی وہ وہمیاتِ کاذبہ اور خرافاتِ باطلہ ہیں جنکا بنا ڈاکٹر اقبال
جیسا ترجمانِ حقیقت جب حضراتِ علمائے اہلسنت کی درسگاہوں میں نہیں پاتا
تو وہ بھی آٹھ آٹھ آنسو رو رو کر "بالِ جبریل" کے صفحہ ۱۶۸ پر یہ مرثیہ گاتا ہے

؎ شیر مردوں سے ہوا بیشۂ تحقیق تہی ٭ رہ گئے صوفی و مُلّا کے غلام اے ساقی

بالجملہ جو شخص سائنس کے وسوساتِ کاذبہ و ہوساتِ عاطلہ پہ آنکھ بند کرکے
لے آئے اور اونپر بھروسا کرکے ارشاداتِ الٰہیہ کو جھٹلائے وہ بحکمِ شریعتِ مطہرہ
بے ایمان و بیدین ہے۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ مسٹر حالی کے
اِس مسدّس میں بیسیوں کفریات کے انبار ہیں اور ہزاروں ضلالات کے طو
ذکر نا کفایۃ لاولی الالباب والانظار والعیاذ باللہ الواحد القہار۔
اِسیطرح فلسفی نیچریت ڈاکٹر اقبال صاحب نے اپنی فارسی و اُردو نظموں میں
اور الحاد کا زبردست پروپگنڈا کیا ہے کہیں اللہ عزوجل پر اعتراضات کی بو
کہیں علمائے شریعت و ائمۂ طریقت پر حملوں کی بوچھار ہے کہیں سیدنا جبریل
و سیدنا موسیٰ کلیم و سیدنا عیسیٰ مسیح علیہم الصلاۃ والسلام کی تنقیصوں توہینوں
کہیں شریعتِ محمدیہ علی صاحبہا وآلہ الصلاۃ والتحیہ و احکامِ مذہبیہ و عقائد اسلا

چنانچہ حدیث شریف میں ہے حضور اقدس رحمۃ للعٰلمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہٖ وسلم فرماتے ہیں من قضٰی لاحد من امتی حاجۃ یرید ان یسرہ بھا فقد سرنی ومن سرنی فقد سر اللہ ومن سر اللہ ادخلہ اللہ الجنۃ یعنی جو شخص میرے کسی امتی کی کوئی حاجت اس ارادے سے پوری کرے کہ اوس کو اوس حاجت کے پورے کردینے سے خوش کرے تو بیشک اوس نے مجھکو خوش کیا اور جس نے مجھکو خوش کیا تو بیشک اوسنے اللہ کو خوش کیا اور جس نے اللہ تعالیٰ کو خوش کیا اللہ عزوجل اوسکو جنت میں داخل فرمائیگا رواہ البیھقی فی شعب الایمان عن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس حدیث شریف نے اوس حدیث کریم کی تفسیر فرمادی کہ الخلق عیال اللہ یعنی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے سب امتی اللہ عزوجل کی آغوشِ رحمت کے پرورش یافتہ ہیں تو جو شخص آغوشِ رحمتِ خداوندی کے ان پرورش یافتہ لوگوں کے ساتھ احسان کریگا وہ اللہ تبارک وتعالے کا محبوب ہوگا وللہ الحمد۔ دلائل شرعیہ کی روشنی میں خدمتِ خلق کی مفصل توضیح فقیر کے رسالہ "مشرقی کا غلط مذہب" نمبر۲ میں ملاحظہ ہو۔ بہرحال حالی وشبلی کا محض خدمتِ خلق واحسان الی الخلق کے حیلۂ مکذوبہ وبہانۂ کاذبہ کی بنا پر تمام مسلمانوں کو قطعًا کافر و بیدین بتانا اور یورپ کے تمام کافروں مشرکوں زندیقوں دہریوں کو ایماندار و دیندار بتانا قطعی کفر وارتداد ہے اور یقینی زندقہ والحاد والعیاذ باللہ رب العباد اللہ عزوجل فرماتا ہے والذین کفروا اعمالھم کسراب بقیعۃ یحسبہ الظمآن ماء حتی اذا جاءہ لم یجدہ شیئًا ووجد اللہ عندہ فوفٰہ حسابہ واللہ سریع الحساب ہ یعنی اور جو کافر ہوئے (مجوس ہوں یا ہنود نصاریٰ ہوں یا یہود یا اور مشرکین وکفار عنود) اون کے کام (خدمتِ خلق و احسان الی الخلق ورحمت وشفقت علی الخلق وغیرہ سب) ایسے ہیں جیسے دھوپ میں چمکتا ریتا کسی جنگل میں کہ پیاسا اوسے پانی سمجھے یہانتک کہ جب اوس کے پاس آیا تو اوسے

دنیا میں ہندوستان بھی ہے اوسکو بھی قرآن پر عمل کرنے اوس ہدایت پر چلنے کی ضرورت ہے
دوسری کرشن جی اور سری رامچندر کی تعلیم کے موافق ہے جسمیں آسمانی کتاب
وید کی طرح توحید کی تلقین ہے اس ناپاک عبارت کے رد میں پندرہ برس ہوئے
گجراتی اخبار آفتاب اسلام احمد آباد نے ایک مضمون شائع کیا تھا جس کے
جواب میں نہ تو خود حسن نظامی ابتک کچھ بول سکا نہ اوس کے جواب کے لیے اوسکا
کوئی چیلا اپنے لب کھول سکا۔ مسلمانان اہلسنت کی آگاہی کے لیے ہم اوس
مضمون کا ضروری اقتباس پیش کرتے ہیں۔

مسلمانوں کے پردہ میں پنڈت شردھانند

خواجہ حسن نظامی؟

مسلمانو! آنکھیں کھول کر دوست و دشمن کو پہچانو

خواجگی کے دعویدار کفر کی تبلیغ کے ٹھیکیدار اسلام کی مخالفت کے علمبردار کرشن
کنہیا کے امتی مسٹر جٹا دھاری خواجہ حسن نظامی دہلوی کرشن بیتی کے تیسرے ایڈیشن
طبع دلی پرنٹنگ ورکس دہلی کے صفحہ ۸۹ پر لکھتے ہیں ہم قرآن کے سامنے
سر جھکاتے ہیں اور اوسکو تمام دنیا کے آگے پیش کرتے ہیں دنیا میں ہندوستان
بھی ہے اسکو بھی قرآن پر عمل کرنے اور اس ہدایت پر چلنے کی ضرورت ہے جو سری
کرشن جی اور سری رامچندر جی کی تعلیم کے موافق ہے جس میں آسمانی کتاب
وید کی طرح توحید کی تلقین ہے۔ پیارے مسلمانو! خدا کے لیے انصاف کی نظر سے
دیکھو حسن نظامی جو تبلیغ کے نام سے مسلمانوں سے ہزاروں روپے وصول کرتا ہے وہ کیا ہے
تبلیغ کر رہا ہے وید کے آسمانی کتاب ہونے کی یہ مسلمانو! پنڈت شردھانند اور حسن نظامی

غور کریں تو خود مان لینگے کہ مسلمان غلطی پر ہیں اور سکھ دھرم سچا مذہب ہے حضور اکرم
صلے اللہ تعالے علیہ وعلی آلہ وسلم کی رسالت پر ایمان لانا اور قرآن عظیم کو خدا کا کلام
جاننا یہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ مسلمانو! کیا اب بھی حسن نظامی کے کافر مرتد منافق
ملحد زندیق بیدین ہونے میں کچھ شک رہ سکتا ہے اگر حضور انور علیہ الصلاۃ والسلام
کی رسالت اور قرآن پاک کے کلام الٰہی ہونے کو غلط کہنے والا بھی کافر مرتد نہیں تو
پھر ابوجہل وابولہب کو کیوں کافر کہا جاتا ہے ملعونوں پر اللہ واحد قہار کی کڑی لعنت
اسی خطبہ کے صفحہ ۱۴ کالم دوم پر لکھتا ہے میں سکھوں کو مسلمان کرنا نہیں چاہتا نہ م
عقیدے میں سکھوں کو مسلمان کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ ان میں کوئی اصولی ب
اسلام کے خلاف مجھے معلوم نہیں ہوتی ممکن ہے کوئی ایسی بات سکھ مذہب م
ہو جو اصول اسلام کے خلاف ہو لیکن بیس سال کی ذاتی معلومات کے بھروسے
سے کہتا ہوں کہ مجھے تو سکھ مذہب میں اصول اسلام کے خلاف کوئی بات معلو
نہیں ہوتی بیشک حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو سکھ لوگ تسلیم نہ
کرتے لیکن اس رسالت کے مقصد کو مانتے ہیں یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ ع
وسلم دنیا میں خدا کا پیغام لائے تھے کہ خدا کو ایک مانو اور اوسکی ذات وصفات میں ک
شریک نہ بناؤ اور کسی غیر خدا کی عبادت نہ کرو۔ جس قدر سکھ ہیں وہ بھی سب خد
ایک مانتے ہیں اور اوسکی ذات وصفات میں کسی غیر کو شریک نہیں کرتے اور
غیر خدا کی عبادت نہیں کرتے گویا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جو پ
اپنی رسالت کے ذریعہ لائے تھے اوسکو سکھ قوم تمام وکمال تسلیم کرتی ہے تو گو
لفظ رسالت کو نہ مانے مگر مقصد رسالت کو تو مانتی ہے پھر مجھے سکھوں کو مسلما
مسلمان کرنے کی خواہش کرنے یا سکھوں میں اشاعت اسلام کے لیے کوئی ج
توڑ کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ پیارے سنی بھائیو! دیکھو اس ملعون عبارت
کیسا صاف اقرار ہے کہ حضور پرنور صلے اللہ تعالے علیہ وعلی آلہ وسلم کی نبوت
سے انکار کرنا ہرگز ایمان واسلام کے خلاف نہیں اور یہ کہ جو شخص خدا کو ایک

۹۱

کر کے رات کو اپنے گھر آکر بیوی بچوں کا پیٹ بھرنے اور نماز، روزہ و میلاد شریف و
گیارھویں شریف و سوم و چہلم و عرس وغیرہا اعمال اسلامیہ میں نہایت خاموشی کیساتھ
مشغول ہیں اون کو ان نیچری کانفرنسوں کی طرف مطلقاً کبھی توجہ نہیں ہوتی اون
میں سے جو لوگ اپنے نفس کی شامت اور شیطان کی شرارت کے سبب کسی حکم شرعی
کی کبھی خلاف ورزی بھی کرتے ہیں تو تمرد و سرکشی نہیں کرتے اپنے خلاف شرع
اعمال کو گناہ سمجھتے اور اپنے آپ کو گنہگار تصور کرتے ہیں اپنی خطاؤں پر ڈھٹائی
نہیں کرتے بلکہ شرمندہ و نادم ہوتے ہیں لیکن اعتقاد کی رو سے تو ایسے تمام لوگ
ہونا، دسی ساڑھے تیرہ سو برس سے زیادہ قدیم اور سچے مذہب اہلسنت کے معتقد ہیں
اسی کو حق مانتے اور اسکے سوا تمام مذہبوں کو باطل جانتے ہیں اور نیچری مرتدین
کو اپنی ہنگامہ آرائیوں کے لیے ایسے ہی بھولے بھالے سنی مسلمانوں دین پاک
کے نام پر جی جان سے قربان ہونے والوں کی ضرورت تھی تو اون بے ایمانوں
نے ان عوام مسلمین کے پھانسنے کے لیے اصلاح قوم کے نام سے قومی عصبیت کو
[illegible] کپڑا بننے والوں کی مومن کانفرنس جمعیۃ المومنین جمعیۃ الانصار روئی دھنکنے والوں
کی جمعیۃ المنصور کپڑا سینے والوں کی جمعیۃ الادریسیہ قصابوں کی جمعیۃ القریش سبزی
فروشوں کی جمعیۃ الراعین پٹھانوں کی افغان کانفرنس میمنوں کی میمن کانفرنس [illegible]
[illegible] کی مسلم کھتری کانفرنس عباسیوں کی جمعیت آل عباس کنبوہوں کی آل انڈیا
کنبوہ کانفرنس پنجابیوں کی آل انڈیا پنجابی کانفرنس وغیرہ کمیٹیاں خود گھڑھیں یا اپنے
ہم اعتقادوں سے گڑھوائیں تاکہ غریب دیندار مسلمانوں کو قومی جتھہ بندیوں میں
پھنسا کر قومی ترقی قومی اصلاح وفلاح کا سبز باغ دکھا کر اونکو گمراہ کیا جا سکے اور ایسی
جمعیتوں کی بنا محض قومیت پر رکھی دین و مذہب کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا اور
[illegible] عملدرآمد رکھے گئے کہ اپنی قوم کا ہر فرد اگرچہ وہ دیوبندی نیچری ہو یا خارجی
رافضی ہو یا لیگی خاکساری ہو یا احراری قادیانی ہو یا گاندھوی کانگریسی ہو وہ اپنا قومی
بھائی اپنے خاندان والا اپنا رشتہ دار ہے اگرچہ وہ کافر مرتد ہو لیکن قومیت کی

جواب سوال ہشتم:۔ آل انڈیا مظلم لیگ بظلم مسمی بہ مسلم لیگ کے وہ اغراض اصلیہ و مقاصد اساسیہ جن کی حمایت و پابندی کا تحریراً حلفی اقرار کیے بغیر کوئی شخص لیگ کا ممبر نہیں بن سکتا مختصر طور پر حسب ذیل ہیں ۱ ہندوستان میں آزاد جمہوری حکومت قائم کی جائے جس کے ذریعے سے مسلمان ہندو مجوسی نصرانی یہودی سکھ وغیرہ تمام باشندگان ہند کثرت رائے سے ہندوستان میں حکمرانی و فرماں روائی کریں ۲ ہندوستان میں جسقدر مسلمان اور مسلمان کہلانے والے ہیں جیسے مسلمانان اہلسنت و وہابیہ دیوبندیہ و غیر مقلدین و روافض و خوارج و قادیانیہ و بابیہ و بہائیہ و چکڑالویہ و نیچریہ و گاندھویہ و خاکساریہ کہ سُنی مسلمانوں کے سوا یہ تمام مدعیانِ اسلام بحکم شریعت مطہرہ کفار و مرتدین لئام ہیں اون سب کے سیاسی اور مذہبی حقوق و مفاد کو ترقی دی جائے اور اون کی حفاظت کی جائے ۳ ہندوستان میں جسقدر کفار و مشرکین ہیں اون سب کے ساتھ مسلمانوں کا اتحاد کرایا جائے ۴ مسلمان کہلانے والے جسقدر فرقے ہیں (وہ اگرچہ مبتدعین و مرتدین ہوں) اون سب کو مسلمانوں کا بھائی بنادیا جائے اور اس رشتۂ اخوت کو مضبوط کیا جائے ہر سُنی مسلمان اپنے ساڑھے تیرہ برس سے زائد قدیم سچے اور پیارے دین اسلام و مذہب اہلسنت کے احکام و ذرا اصول و قوانین کی روشنی میں دیکھ رہا ہے کہ یہ چاروں مقاصد لیگیہ مشتمل بر محرمات و خباثات و شناعات بلکہ منجر باشد ضلالات و کفریات ہیں۔ جو شخص ان کو بخوبی سمجھ کر ان کو قبول کرنے کا تحریراً حلفی اقرار کرکے لیگ کا ممبر بنے گا وہ بحکم شرع مطہرہ سُنی مسلمان نہ رہیگا والعیاذ باللہ تعالےٰ۔ اسی تام نہاد مسلم لیگ نے ۱۲ اپریل کو لیگ کے چوبیسویں اجلاس بمقام بمبئی میں جو تجویز منظور کی تھی اوسکے مطابق مسٹر جینا نے آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل کے اراکین اور مختلف صوبوں کے نمائندوں کی باہمی مشاورت سے ایک مرکزی پارلیمنٹری بورڈ قائم کیا۔ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے ایک انتخابی دستور العمل جاری کیا جسکا سب سے پہلا نمبر حسب ذیل ہے مسلمانوں کے مذہبی حقوق کی حفاظت۔ خالص مذہبی امور میں جمعیۃ العلمائے

۵

تبارک وتعالیٰ ارشاد فرماتا ہی لا یملکون الشفاعۃ الا من اتخذ عند الرحمن عہدا ہ
یعنی تمام لوگوں میں شفاعت کا مالک ان کے سوا کوئی نہیں جنھوں نے رحمن جل جلالہٗ
کے حضور عہد لے لیا ہی اور فرماتا ہی تبارک وتعالیٰ لا یملک الذین یدعون من دونہ
الشفاعۃ الا من شہد بالحق وہم یعلمون ہ یعنی مشرکین جن لوگوں کو خدا کے سوا پوجتے
ہیں اون میں کوئی شفاعت کا مالک نہیں سوا اون لوگوں کے جنھوں نے حق کی گواہی
دی اور وہ علم رکھتے ہیں۔ امام الوہابیہ کی اس گندی ناپاک عبارت کا صاف صریح مطلب
یہ ہوا کہ قرآن عظیم معاذ اللہ ایسے عقیدے کی تعلیم دے رہا ہی جس کا معتقد ابوجہل کے برابر
مشرک ہو یعنی وہابیوں کے دھرم میں ابوجہل والا شرک قرآن پاک میں بھرا ہوا ہی اور
قرآن پاک کے فرمان پر ایمان رکھنے والا ابوجہل کے برابر کافر مشرک ہے۔ اس سے بڑھکر
نجس اور گندا کفر کونسا متصور ہو سکتا ہی جو لوگ وہابیہ ہوں یا غیر مقلدین ایسے کفریات صریحہ
کے معتقد ہیں وہ سب بحکم شریعت کافر مرتد ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ

جواب سوال دوم + دیوبندیت بھی اسی وہابیت کی ایک شاخ ہے اسکا
بھی مطمح نظر انبیا واولیا علی سیدہم وعلیہم الصلاۃ والسلام کی توہین وتنقیص ہے ان دونوں
میں عموم خصوص مطلق کی نسبت ہے کہ ہر دیوبندی وہابی ہے اور بعض وہابی دیوبندی نہیں
بلکہ غیر مقلد ہیں۔ دیوبندیوں اور غیر مقلدوں میں صرف اعمال کا فرق ہے کہ دیوبندی حنفی
بنتے ہیں اور غیر مقلد اپنے آپکو اہل حدیث کہتے ہیں۔ ان کے کفریات بہت ہیں اونمیں
سے چند بطور نمونہ یہ ہیں حضور اکرم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے علم اقدس کی
نسبت اپنی کتاب حفظ الایمان صفحہ ۸ میں حکیم الامۃ الدیوبندیہ اشرفعلی تھانوی کہتا ہے کہ آپکی
ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے
مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے
ایسا علم غیب تو زید وعمرو بلکہ ہر صبی ومجنوں بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لیے بھی حاصل ہے
اس عبارت میں تھانوی نے نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی شان رفیع میں
کیسی صریح گستاخی کی کہ حضور جیسا علم غیب زید وعمرو تو زید وعمرو ہر بچے اور پاگل بلکہ تمام جانوروں کو

اوسکا قتل واجب ہے) ہمارے زمانے کے وہابیہ غیر مقلدین بھی عموماً تقویۃ الایمان کی جملہ عبارات
کثیرہ ملعونہ کو اونکے مفاہیم صریحہ کفریہ پر حق وصحیح ملتے اور دیوبندیہ مرتدین کو اونکے کفریات
قطعیہ یقینیہ پر مطلع ہوتے ہوئے بھی مسلمان صاحب ایمان اور اہل توحید جانتے ہیں لہٰذا
بحکم شریعت مطہرہ انپر بھی بعینہ وہی حکم شرعی ہے جو دیوبندیہ مرتدین پر ہے والعیاذ باللہ تعالٰی

جواب سوال سوم ۔ دجال قادیانی مرزا غلام احمد علیہ ما علیہ اپنے ناپاک رسالہ
ایک غلطی کا ازالہ" مطبوعہ ۵ نومبر ۱۹۰۱ء الٰہ بخش پریس قادیان کے صفحہ ۲ و ۳ پر لکھتا ہے
وہ مکالمات الٰہیہ جو براہین احمدیہ میں شائع ہو چکی ہیں ان میں سے ایک یہ وحی اللہ ہے
ھوالذی ارسل رسولہ بالھدٰی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ دیکھو صفحہ ۴۹۸ براہین
احمدیہ اس میں صاف طور پر اس عاجز کو رسول کرکے پکارا گیا ہے پھر اسکے بعد اسی کتاب
میں میری نسبت یہ وحی اللہ ہے جری اللہ فی حلل الانبیاء یعنی خدا کا رسول نبیوں
کے حلوں میں دیکھو براہین احمدیہ صفحہ ۵۰۴ پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ
وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم اس
وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی پھر یہ وحی اللہ ہے جو صفحہ ۵۵۷ پر براہین
میں درج ہے دنیا میں ایک نذیر آیا اسکی دوسری قرأت یہ ہے کہ دنیا میں ایک نبی آیا
اسی طرح براہین احمدیہ میں اور کئی جگہ رسول کے لفظ سے اس عاجز کو یاد کیا گیا ۔ اس
ناپاک ملعون عبارت میں قادیانی مرتد نے اپنے نفس ناپاک کو خدا کا رسول اور نبی کہا اور
آیت کریمہ ھوالذی ارسل رسولہ بالھدٰی ودین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ
کو جو حضور اکرم سید عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہ وسلم کی نعت شریف میں
نازل ہوئی اپنے نفس لئیم پر اوتارا ۔ اللہ تعالٰی اپنے پیارے محبوب صلی اللہ تعالٰی علیہ
وعلٰی آلہ وسلم کی شان میں فرماتا ہے کہ اللہ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور
دین حق کے ساتھ اس لیے بھیجا کہ اوسکو تمام دینوں پر غالب کردے مرزا کہتا ہے کہ یہ
آیت تو براہین احمدیہ میں مرتد قادیانی پر نازل ہوئی اور اس سے مراد دجال قادیانی ہے
اسی طرح آیت کریمہ محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم

مسلمان ہے یا کافر مومن ہے یا مرتد خاسر والعیاذ باللہ العزیز الغافر۔
جو شخص اتنے کفریات بکتا ہو اوس سے اسکی کیا شکایت کہ اپنے پیشوایان طریق
ہندوؤں مشرکوں کو مہاتما روح اعظم لکھے اونکی خوشامد و فضیلہ خواری میں
ترک گاؤکشی لکھکر ذبیحہ قربانی گاؤ کو حرام کرائے ہمارے پیشوا امام علامہ محمد بوصیری ر
تعالی علیہ نے ایسے کافر ابوجہل ملعون کی شان میں سچ فرمایا ع ما علی مثلہ یعد الخطا
وحسبنا اللہ ونعم الوکیل وافضل الصلاۃ واکمل السلام بالتبجیل علی
محبوبہ الجلیل وحبیبہ الجمیل وآلہ وصحبہ وابنہ وحزبہ وعلماء ملتہ
اولیاء امتہ وعلینا وعلی سائر اہل سنتہ الی یوم یعطی المؤمنون الاجر
الجزیل ویذوق الکفار والمشرکون والمرتدون العذاب الوبیل نسأل
اللہ العفو والعافیۃ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔ بہرحال
تفصیل سے ہر سنی مسلمان پر روشن وظاہر کہ حسن نظامی اپنے کفریات قطعیہ یقینیہ
کثیرہ کے سبب بحکم شریعت مطہرہ ایسا مرتد کافر کہ جو شخص اوس کے کسی قطعی یقینی
کفر پر مطلع ہونے کے بعد بھی اوسکو مسلمان سمجھے یا اوسکے کافر مرتد ہونے میں شک
یا اوس کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بحکم شریعت اسلامیہ زندیق بیدین
خاسر والعیاذ باللہ العزیز القادر الرحیم الغافر واللہ تعالی ورسولہ الاعلی اعلم جل
جلالہ وصلی اللہ تعالی علیہ وعلی آلہ وسلم

جواب سوال دہم:- فرقہ احرار اشرار بھی فرقہ نیچریہ کی ایک ش
ہے اس ناپاک فرقے کے بڑے بڑے متکلمین یہ ہیں نگلی شیخ جی امام الخوارج
وہابیہ ایڈیٹر النجم عبدالشکور کاکوروی صدر مدرسہ دیوبند حسین احمد اجودھیا باشی
دیوبندی عطاء اللہ بخاری حبیب الرحمن لدھیانوی احمد سعید دہلوی نائب
کفایت اللہ شاہجہانپوری عبدالغفار خاں سرحدی گاندھی۔ اس فرقے کا سرغنہ
ابوالکلام آزاد ہے جو امام الاحرار کہلاتا ہے۔ مرتد عبدالشکور ایڈیٹر النجم خارجی کا کو
کے عقائد خبیثہ کی تفصیل بازغ ح ردبانغ رسالہ مسمے بنام تاریخی ... وہابیہ کی

حسین احمد مدنی
شبیر احمد عثمانی
عطاء اللہ شاہ بخاری
مفتی کفایت اللہ دہلوی
عبدالغفار خان ابوالکلام آزاد

عملی ہر قوم ہر مذہب ہر ملت میں یکساں طور پر موجود ہے۔ اب تو ظاہر ہو گیا کہ خدا پرستی
کے الفاظ بھی ان مرتدینِ اربعہ کی عبارتوں میں محض دھوکے کی ٹٹیاں ہیں ورنہ جب
مرتدوں کے دھرم میں خدا کا کوئی وجود ہی نہیں تو اوسکی توحید اور خدا پرستی کیونکر اسکا
اصل دین ہو سکتی ہے۔ خلاصہ سب کفری عبارتوں کا یہی نکلا کہ جن باتوں کے اچھے
تمام مذہبوں اور جملہ قوموں کا اتفاق ہے اونکو اچھا سمجھکر اونپر عمل کرو۔ اور جن باتوں
ہونے پر سب قوموں تمام ملتوں کا اتفاق ہے اونکو برا سمجھکر اون سے پرہیز رکھو
مذہب اور ہر ایک دین کو سچا مانو بس یہی ان احراریوں کے امام کے دھرم میں الدین
یہی الاسلام ہے۔ یہی اوس کے نزدیک قرآن پاک کی تعلیم ہے۔ ان تین باتوں
جو کچھ بھی مسائل ضروریۂ دینیہ واحکام شریعت ہیں سب اس امام الاحرار کے دھرم میں
بدمعاشیاں ہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ بہرحال جو شخص احراریوں کے ان ناپاک
پر مطلع ہونے کے بعد بھی ان کے قائلین کے قطعی یقینی کافر مرتد ہونے میں
یا اونکو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی بحکم شریعت قطعاً یقیناً کافر مرتد ہے
باللہ الاحد الفرد الصمد واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم

سوال یازدہم:۔ روافض کے اخبث ترین غالی فرقہ نصیریہ کی ایک ناپاک
شاخ کو اس زمانے میں آغا خانی فرقہ کہا جاتا ہے یہ فرقہ اپنے عقائد ملعونہ کو سمجھدار اور
مسلمانوں سے پوشیدہ رکھنے میں انتہائی کوشش کرتا ہے اور صرف ناسمجھ جاہل مسلمانوں
بیوقوف ہندوؤں ہی میں آغا خانی دھرم کی خفیہ طور پر اشاعت کرتا رہتا ہے۔ ہم بھی
متعلق مفصل بیان کرنے سے مجبور رہتے لیکن رمضان مبارک ۱۳۶ھ میں گونڈل
والے ایک آغا خانی نے جو آغا خانی دھرم سے متنفر ہو چلا ہے محب سنیت میمن عبدالغفار
قادری زید مجدہم کرانہ مرچنٹ کڑیا لین گونڈل کاٹھیاواڑ کو اپنے آغا خانی دھرم کی
کتاب لا کر دی جس کا گجراتی نام اسمعیلی شیکشن مالا گرنتھ ہے یعنی اسمعیلی سلسلہ
حصہ دوم میمن عبدالغفار صاحب زیدت مکارمہم نے اس کتاب کو حضرت استاذی المعظم
اسلام شیر بیشہ سنت حضرت مولنا مولوی حافظ قاری مفتی شاہ ابو الفتح عبید الرضا

اسمٰعیل دہلوی کی عبارتِ کفریہ سے جو ناپاک مطلب کھلم کھلا ظاہر ہے جسکا مرتد
ابوالکلام آزاد و مرتد عنایت اللہ مشرقی و مرتد حسن نظامی و بیر نیچر سر سید احمد خاں
کولی علیگڑھی نے قطعاً یقیناً التزام کیا اوسکا ماننے والا اور ایسا بکنے والا قطعاً
یقیناً مرتد کافر ہے اور بے توبہ مرا تو ابدی ہالک و خاسر ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ
یہاں ہم اسقدر اور بتادیں کہ بیر نیچر اور مرتد ابوالکلام آزاد اور مرتد حسن نظامی
کی اِن عبارتوں میں مسلمانوں کو دکھانے کے لیے توحید کا لفظ ہے ورنہ مرتد عنایت اللہ
مشرقی اپنے تذکرۂ ملعونہ کے اردو دیباچہ کے صفحہ ۹۸ پر لکھتا ہے اصلِ دین میرے
نزدیک توحید ہے۔ اور توحید قلوب کے اندر پیہم بت شکنی کرتے رہنا ہی یہی
عبادتِ خدا ہے۔ صوم و صلاۃ و حج و زکاۃ کو رسماً یا عادتاً یا تعظیماً ادا کر لینا
یا کلمۂ شہادت کو بصحتِ تمام پڑھ لینا میرے نزدیک قطعاً کوئی عبادت نہیں
اور اسی تذکرۂ ملعونہ کے اردو دیباچے کے صفحہ ۹۹ پر لکھتا ہے اگر کوئی فرد یا قوم اپنے
اعمال میں خدا کے احکام پر چل رہی ہے اوسکے قانون کی عملاً مطیع ہے لیکن رسماً
یا عادتاً کسی بت یا پتھر کسی شمس و قمر کے آگے ماتھا ٹیک رہی ہے تو وہ درحقیقت خدا
کی عابد ہے اِن دونوں ناپاک عبارتوں میں مرتد مشرقی نے صاف صاف بکدیا کہ
صرف دل کے اندر برابر بت شکنی کرتے رہو بس یہی توحید ہے یہی خدا کی عبادت
ہے یہی اصلِ دین ہے۔ نماز روزہ حج و زکاۃ کو اللہ عزوجل کی تعظیم کے لیے بھی ادا
کرنا ہرگز خدا کی عبادت نہیں بالکل صحیح طور پر کلمۂ شہادت اشهد ان لا اله الا
الله وحده لا شريك له واشهد ان سيدنا محمدا عبده ورسوله
صلے اللہ تعالیٰ علیہ وعلی اٰلہ وسلم پڑھنا بھی خدا کی عبادت قطعاً نہیں
جو قومیں قوانینِ فطرت کے مطابق عمل کر رہی ہیں اگرچہ وہ بتوں پتھروں چاند
سورج کو سجدہ کرتی ہیں اگرچہ ان چیزوں کی پوجا اور پرستش کرتی ہیں پھر بھی
وہ مشرک نہیں وہ خدا ہی کی عبادت کرنے والی اور اوسکی توحید کو ماننے والی
ہیں جبھی تو مرتد ابوالکلام آزاد اپنی انھیں عبارتوں میں کہتا ہے کہ خدا پرستی

قادری برکاتی قاسمی دامت برکاتہم العالیہ ساکن صوبیدار گلی۔ راندیر ضلع سورت نے اپنے متعدد ایمان افروز مقالے مفصل ومبسوط پے درپے قسط وار شائع فرمائے ہیں جن میں صلحکلیوں کی تجہیل وتحمیق اور ضروریاتِ دینِ اسلام وضروریاتِ مذہب اہلسنت کی تفصیل وتحقیق بروجہ احق فرمائی ہے ہمارے گجراتی خوان برادرانِ اہلسنت ضرور اخبار اہلسنت کے فائل سے فیض وبرکت حاصل کریں۔

صلحکلیہ نابکار جو اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کی کھلی توہینیں صریح تکذیبیں کرنے والوں کے کفر وارتداد کو چھپانے اونکی تکفیر شرعی کو غلط وباطل ٹھہرانے کیلیے اپنی صلحکلیت بگھارتے ہیں یہ سب بحکم شریعت مطہرہ کفار و مرتدین ہیں والعیاذ باللہ الحق المبین

جواب سوال پانزدہم:۔ وہابیہ دیوبندیہ وقادیانیہ وروافض وتبرائیہ وخاکساریہ وچکڑالویہ واحراریہ وجماعتیہ ونیچریہ وآغاخانیہ وبابیہ وبہائیہ ووہابیہ غیر مقلدین ووہابیہ نجدیہ وبیگیہ غالیہ وصلحکلیہ علیہم اپنے عقائد کفریہ قطعیہ یقینیہ کی بنا پر بحکم شریعت قطعاً یقیناً اسلام سے خارج اور کفار مرتدین ہیں جو مدعی اسلام ان میں سے کسی کے قطعی یقینی کفر پر یقینی اطلاع رکھتے ہوئے بھی اوس کو مسلمان کہے یا اوس کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا اوس کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی یقیناً کافر مرتد ہے اور بے توبہ مرا تو مستحق نار لحد والعیاذ باللہ الملک الصمد

ان مسائل کی تفصیل کتاب مستطاب حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین ورسالہ مبارکہ الصوارم الہندیہ علی مکر شیاطین الدیوبندیہ ورسالہ مبارکہ رد الرفضہ اور حضرت بابرکت ضیاء الدین والملۃ حامی سنیت ماحی لامذہبیت مولانا المولوی الحاج ابو المساکین محمد ضیاء الدین صاحب قبلہ دام ظلہم العالی کے رسالہ مبارکہ مسمی بنام تاریخی ضیاء الارشاد میں اور فقیر کے رسالہ قہر القادر علی الکفار اللیادر ورسالہ الرد علی المشرقی الاکفر اور کتاب کامل النصاب الشفا بتعریف حقوق المصطفیٰ علیہ وعلی آلہ الصلاۃ والسلام للامام القاضی عیاض رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں اور عقلیہ رد نقض کی اجمالی تفصیل حضرت سراپا برکت ناصر سنیت کاسر لامذہبیت ہادی شریعت رہبر طریقت مولانا السید الشاہ نذیر الحسن صاحب ایرانی دام ظلہم النورانی کے رسالہ مبارکہ مسمی بنام تاریخی

سے بہرہ نہیں رکھتے کل شیء ھالک الا وجہہ - وحدۃ الوجود کا روشن واضح بیان
حضور پرنور امام اہلسنت مجدد اعظم فاضل بریلوی سیدنا اعلیحضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کے رسالہ مبارکہ مسمیٰ بنام تاریخی التلطف بجواب مسائل التصوف ۱۳۱۲ و رسالہ مبارکہ
مسمیٰ بنام تاریخی کشف حقائق واسرار دقائق ۱۳۰۸ میں ملاحظہ ہو۔ وحدت تو وحدت ہی ہے
بے ایمانو! تم تو توحید سے بھی محروم ہو توحید کے معنے ہیں معبود اور واجب الوجود ہونے میں
اللہ عزوجل کو وحدہٗ لاشریک لہٗ ماننا اور تمہارا یہ ناپاک مسلک تو اتحاد ہے جو خالص
کفر والحاد ہے اس کا مطلب تو یہ ہے کہ تمہارے دھرم میں تمہاری جورو اور ماں دونوں
ایک تمہارا باپ اور بیٹا دونوں ایک گوبر اور حلوا دونوں ایک قبر تنی اور پاخانہ
دونوں ایک تمہارا موتھ اور پاخانہ پھرنے کی جگہ دونوں ایک تمہاری بہنوں بیٹیوں
کے سب اعضا اور غیر مردوں کے بدن دونوں ایک۔ حلال وحرام دونوں ایک زنا اور
نکاح دونوں ایک اپنی بیوی کے حقوق زوجیت ادا کرنا اور کسی مرد سے موتھ کالا کرنا
دونوں ایک ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم تو یہ مسئلہ تمہارے دھرم میں صرف
اسی لیے ہے کہ شریعت مطہرہ کے احکام کی پابندی سے بیقیدی اور اپنی نفسانی بیباکیوں
کیلیے آزادی اور اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وسلم کے دشمنوں کی
تکفیر شرعی سے چھٹکارا حاصل کرلو یا ہر موقع وہر محل میں اپنے اس ناپاک مسلک پر
عمل کرنے کے لیے طیار رہو؟ اگر پہلی صورت ہو تو تمہاری ابلیس پرستی ودہریت وبیدینی
ظاہر ہی ہے اور اگر دوسری صورت کا اقرار ہے تو اس پر کھلم کھلا عمل پیرا ہونے سے کیوں انکار
ہے کسی میدان کسی تاریخ کسی وقت کا اشتہار دیکر مجمع عام میں اپنی اس ابلیسی توحید کے
تماشے دکھاؤ حلوے کے بدلے پاخانہ کھاؤ۔ شربت کے بدلے پیشاب نوش فرماؤ اپنی
ماں بہن بیٹی جورو کے ماتھوں پر جلی قلم سے الوقف فی سبیل الشیطان کا سائن بورڈ
لکھواکر برسر میدان پھراؤ خود بھی اپنی پشت پر موٹے موٹے حروف میں وقف فی سبیل
ابلیس کا بلا لگواکر سارے میدان کا چکر لگاؤ۔ اور ہر قسم کے شیطانی کاموں کے لیے خود
بھی وقف ہو جاؤ اور اپنی ماں بہن بیٹی جورو کو اپنی جبر توحید کی تبلیغ کے لیے وقف

میں بالکل حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے مثل ونظیر ہیں اسی لیے ان چھوٹوں نبیوں
میں ہر ایک خاتم النبیین کا نام بھی محمد ہی ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ۔ الجملہ بابی بعید ونیچری
پلید وبہائی عنید ومرزائی طرید ودیوبندی خواتمی مرید ووہابی ششں امثالی شریہ چھوں
فرقے اس مسئلہ ضروریہ دینیہ ختم نبوت کا تاویل قبیح وتحریف فضیح کے پردے میں انکار
صریح کرنے کے سبب بحکم شریعت مطہرہ قطعاً یقیناً کافر مرتد مستحق عذاب ابدی شدید و
لعنت رب وحید والعیاذ باللہ العزیز الحمید۔ اس مسئلے پر عبارت شفا شریف پیش کی
جاچکی ہے کہ فلا شک فی کفر ھؤلاء الطوائف کلہا قطعا اجماعا وسمعا یعنی ان
فرقوں کے قطعی کافر ہونے میں باجماع امت وبحکم نصوص شریعت کچھ شک نہیں۔ امام
حجۃ الاسلام محمد محمد محمد غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کتاب الاقتصاد میں فرماتے ہیں ان الامۃ
فھمت من ھذا اللفظ انہ افھم عدم نبی بعدہ ابدا وعدم رسول بعدہ ابدا وانہ
لیس فیہ تاویل ولا تخصیص ومن اولہ بتخصیص فکلامہ من انواع الھذیان لا یمنع الحکم بتکفیرہ
لانہ مکذب لھذا النص الذی اجمعت الامۃ علی انہ غیر مؤول ولا مخصوص
یعنی تمام امت محمدیہ علی صاحبہا وعلیہا الصلاۃ والتحیہ نے لفظ خاتم النبیین سے یہی سمجھا
کہ وہ بتاتا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے بعد کبھی کوئی نبی نہ ہوگا حضور علیہ
وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے بعد کبھی کوئی رسول نہ ہوگا اور تمام امت نے یہی مانا کہ اس لفظ
میں نہ کوئی تاویل ہے کہ آخر الانبیاء کے سوا خاتم النبیین کے کچھ اور معنے گھڑیے نہ اس
عموم میں کچھ تخصیص ہے کہ حضور علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام کے ختم نبوت کو کسی زمانے یا
زمین کے کسی طبقے سے خاص کیجیے اور جو اس میں تاویل وتخصیص کو راہ دے اس کی بات
جنون یا نشے یا سرسام میں بہکنے بڑانے بکنے کے قبیل سے ہے اوسے کافر کہنے سے کچھ ممانعت
نہیں کہ وہ آیت قرآن کی تکذیب کر رہا ہے جس میں اصلاً تاویل وتخصیص نہ ہونے پر امت
مرحومہ کا اجماع ہوچکا ہے۔ عارف باللہ علامہ عبد الغنی نابلسی قدس اللہ سرہ القدسی
شرح الفرائد میں فرماتے ہیں فساد مذھبھم غنی عن البیان بشھادۃ العیان کیف
وھو یؤدی الی تجویز نبی مع نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم او بعدہ و

میں نمبر یہ معراج و دیدار و ختم نبوت و شفاعتِ کبریٰ و رحمتِ عامہ و افضلیتِ مطلقہ وغیرہا
تمام خصائصِ محمدیہ علیٰ صاحبہا و آلہ الصلاۃ والتحیۃ سے صریح انکار اور کھلا کفر ہوا والعیاذ
باللہ تعالیٰ - پھر جو امام الوہابیہ کے اتباع و اذناب ہیں) وہ کیونکر ایسے (یعنی رحمۃ للعلمین
ہونے کو) حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی صفتِ خاصہ مانیں - اور پھر فقط رسولوں
ہی کیلیے تعمیم نہیں بلکہ ہر ملّا شریکِ مصطفےٰ ٹھہرادیا صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ المصطفیٰ وآلہ وسلم
یہ شانِ اقدس میں کتنا بھاری شرک ہے - خدا کی شان - امرتسر کا ایک طاغیہ قرآن کو
پسِ پشت ڈالکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے رحمۃ للعلمین ہونے
ہی سے منکر ہے (چنانچہ مرتد امرتسری مسٹر ثناء اللہ ایڈیٹر اخبار اہلحدیث اپنے اخبار
اہلحدیث نمبر ۱۸ جلد ۴ مورخہ ۲۲ محرم ۱۳۲۵ھ میں لکھتا ہے آیت موصوفہ سے یہ ثابت
ہوا کہ حضورِ نبوی کا ارسال یعنی خدا تعالیٰ کیطرف سے بھیجا جانا واسطے رحمت کے ہے
نہ یہ کہ حضور کی ذاتِ بابرکات تمام عالم کیلیے رحمت ہے جو ان دونوں معنوں میں تمیز
نہ کرسکے وہ مفتی کے معزز عہدے کے لائق نہیں اس ناپاک عبارت میں مرتد ثناء اللہ
امرتسری سرغنہ غیر مقلدین نے کھلے لفظوں میں کہدیا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ رحمت تھی کہ حضور
اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کو بھیجدیا مگر حضور اقدس علیہ وعلیٰ آلہ الصلاۃ والسلام
کی ذاتِ اقدس رحمۃ للعلمین نہیں والعیاذ باللہ تعالیٰ) گنگوہ کا طاغیہ اوسے مانتا ہے
تو یوں کہ ہر ملّا اوس میں شریکِ حضور ہے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم - غرض حضور
سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے فضائل مٹانے سے کام ہے
خواہ یوں کہ سرے سے انکار کردیں یا یوں کہ اون کو گلی گلی مبتذل کرکے فضل نرکھیں اور
پھر اسلام کا دعویٰ باقی واللہ علیم بالظلمین ٥ انتہی ما اردنا نقلہ ھھنا عن
الکتاب المستطاب المسمی بالاسم التاریخی کشف ضلال دیوبند ۱۳۲۵ھ
مرتدین مرزائیہ دجال قادیانی مرزا غلام احمد علیہ ما علیہ کو بھی اس آیت کریمہ کا مصداق مانتے ہیں چنانچہ دجال
قادیانی اپنی ناپاک کتاب حقیقۃ الوحی کے صفحہ ۸۲ پر دروغ بافانہ مفتریانہ کافرانہ دعویٰ کرتا ہے کہ اوسکے معبود نے اوسپر وحی
نازل کی وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعلمین یعنی اے مرزا ہمنے تجھکو سارے جہان کیلیے رحمت بناکر

علما صلحکلیت کو اپنے عمل سے جائز ٹھہرا رہی ہے تو ان چند گنتی کے مولویوں کا جماعت سے اختلاف ناجائز ہے۔ اقول:۔ اول تو سیکڑوں عالموں کی گنتی ہونے کا حال دنوں میں خوب جانتے ہو۔ بڑے بڑے پگڑ باندھا کر گھیردار جبّے پہنا کر درجنوں کوڑیوں سیکڑوں عالم گڑھے گئے اور فرض بھی کیجیے کہ سیکڑوں ہی مولوی لوگ ان پارٹیوں میں شریک ہیں تو آپ ذرا اتنا ارشاد ہو جائیے کہ یہ علماء اہلسنت ہیں یا غیر اہلسنت۔ اگر غیر اہلسنت ہیں تو بدمذہبوں کے جھگٹے سے کیا سند لائی جاسکتی ہے۔ یوں تو کربلا و ایران کے جلسوں میں علماء و مجتہدین سو افض کے ہجوم اور اپنی دوادسلے کا نفرنس بناچرہ میں بڑے بڑے ریفارمر فلاسفر پیشوایانِ نیچر کی دھام دھوم دیکھیے اور امیر المومنین مولیٰ علی مرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ کے خلاف پر کئی ہزار خارجیوں نے لام باندھا تھا وہ سب قرّا و علما ہی تھے کیا جماعت سے مراد گمراہوں کا جتھا ہے؟ اور اگر علماء اہلسنت ہیں تو وہ ندوہ و مسلم لیگ و سیرت کمیٹی و مجلسِ احرار و تحریکِ خاکساری کی باطل و ملعون ابلیسی کفری کارروائیوں مذہبِ حق کے حق میں ان کی میٹھی چھریوں تلخ گنج ادا ئیوں پر مطلع ہیں یا نہیں۔ اگر مطلع نہیں تو حالتِ جہل و بیخبری سے سند لانا کیونکر درست ہو سکتا ہے وہ جب تک ناواقف و بیخبر ہیں یہی کہکر بچ جائینگے کہ ماشہدنا الا بما علمنا وما کنا للغیب حٰفظین ہ اور اگر وہ مطلع ہیں تو وہ ندوہ و مسلم لیگ و سیرت کمیٹی و تحریکِ خاکسار و مجلسِ احرار کے اون کفریات و ضلالات کو حق و صحیح مانتے ہیں یا واقعی کفر و ضلالت اور منافیِ اسلام و مخالفِ مذہبِ اہلسنت جانتے ہیں۔ اگر دوسری صورت ہے تو وہ صریح تمھارے مخالف اور ندویوں لیگیوں بدسیرتوں احراریوں خاکساریوں کی گمراہی و بیدینی کے معترف ہوئے اگرچہ کسی مروت محبت یا دنیوی منفعت یا دینی مداہنت کے باعث مرتکبِ شرکت ہوے کہ علم کیلیے معصوم ہونا ضروری نہیں۔ آخر اونکے بڑے بڑے سربرآوردہ حضرات میں وہ بھی تو ہیں جو علانیہ خلافِ ما انزل اللہ حکم کرنے کی نوکری پانے یا بیگاری طور پر آنریری بنکر کرسی گرماتے ہیں۔ کیا اونکے ارتکاب سے محرّماتِ قطعیہ حلال ہو جائینگے۔ اور اگر وہ ندوہ و مسلم لیگ و سیرت کمیٹی و تحریکِ خاکسار و مجلسِ احرار کے اون ارکانات و کلماتِ کفر و ضلال کو معاذ اللہ حق و صحیح جانتے ہیں تو جو کفر کو حق مانے وہ خود کافر ہے جو ضلالت کو حق جانے وہ خود گمراہ ہے کلام سنی علما میں تھا یہ بتھا بدمذہب بددین ٹھہرا واللہ الحجۃ القاھرۃ۔

٣٦٥

نہ انما المؤمنون اخوۃ کا اونکو مصداق جانا نہ کونوا عباد اللہ اخوانا کا یہ محل مانا۔ بلکہ اون
نے اور تمام صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اونکے قتل و قتال و عذاب و نکال پر اجماع
فرمایا دست و زبان و سنان و لسان و بیان و بنان سے اونکا فتنہ مٹایا اور کیوں نہوتا
کہ پہلے ہی حضور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے یہی احکام فرما دیے تھے
سب راستے بتادیے تھے اونکے بعد جو جو آتش فتنۂ بدمذہباں زیادہ بھڑکتی گئی۔ انکے
رد میں ائمۂ دین و اولیائے معتمدین و علما و مجتہدین کی کوشش چلتی گئی مجالس وعظ و
محافل درس اونکے رد و تفضیح و طعن و تقبیح سے گونجتی رہیں ہزاروں کتابیں اونکے توہین
عقائد و تبیین مکائد میں تالیف ہوئیں جب سیف دست سنت میں ہوئی جعد بن درہم
کیطرح بدمذہب کلمہ گو ذبح ہوتے رہے۔ جب زمانے نے دوسری طرف کروٹ بدلی امام احمد
بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیطرح اہل حق حمایت مذہب حق میں اہل باطل کے ہاتھوں
قید ہوئے تازیانے سہے مگر کبھی بھائی چارا نہ بھایا اتفاق و اتحاد کا گیت نہ گایا سلفاً
خلفاً ہر قرن و طبقہ میں صحابہ و تابعین و تبع تابعین و ائمۂ دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم
اجمعین سے لیکر حضرت مولانا بحر العلوم ملک العلما عبد العلی لکھنوی و شاہ عبد العزیز صاحب
دہلوی اور اونکے بعد مولانا رشید الدین خانصاحب دہلوی مولانا شاہ احمد سعید صاحب
نقشبندی مجددی دہلوی مولانا فضل رسول صاحب بدایونی مولانا مولوی فضل حق صاحب
خیر آبادی غرض ١٣١١ھ تک علما کا یہی داب رہا ہمیشہ علمائے اہلسنت نے بدمذہبی و
بدمذہباں کے رد و تفضیح کو اہم مقاصد سمجھا اور واقعی اگر یہ مقدس گروہ ایسا نکرتا
تو آج آزادی پسندوں کی طرح ہر شخص بجائے خود فرعون بے سامان ہوجاتا انکی
انھیں مقبول کوششوں کی وجہ سے تو انکی دواتوں کی روشنائی خون شہیداں پر
غالب آئی انکی انھیں مقدس سعیوں نے تو ہمیں صراط مستقیم دکھائی ١٣١٢ھ میں
طائفۂ ندویہ نے اپنا سر نکالا اور ان آیات مبارکہ و احادیث کریمہ کو تحریف معنوی کرکے
بدمذہبوں لامذہبوں بددینوں بیدینوں کے ساتھ دوستی و مؤاخات و اتحاد و موالات
پر ڈھالا ولا حول ولا قوۃ الا باللہ تبارک و تعالیٰ۔ ہمارے سنی مسلمان بھائی